



اردو زبان

معمر افراد کے حقوق کا چارٹر اور کمیونٹی کے فرائض



Monsignor Vincenzo Paglia

بزرگ افراد کے حقوق اور اجتماعی فرائض کا چارٹر

عمر رسیدہ آبادی کے لیے صحت اور سماجی نگہداشت میں اصلاحات کے کمیشن کے ذریعے،
وزارت صحت

- مونس ونسنزو پاگلیا، صدر
- پروفیسر لیونارڈو پالومبی، سیکرٹری
- پروفیسر ماریو بارباگیلو
- سائنورا ایڈتھ برک
- ڈاکٹر ویلیا برونو
- پروفیسر سلویو بروسافیرو
- ڈاکٹر مائٹ کارپیو
- پروفیسر Giampiero Dalla Zuanna
- پروفیسر پاولا دی جیولیو
- پروفیسر سا نیرینا دیرین
- ڈاکٹر سیمونیٹا اگنیلو مورنبی
- پروفیسر Giuseppe Liotta
- پروفیسر الیسندرو پین
- ڈاکٹر گیانی رضا
- ڈاکٹر اینڈریا اربانی
- پروفیسر پاولو وائٹس

انڈیکس

تعارف
بزرگوں کے حقوق اور برادری کے فرائض کا چارٹر کیوں؟

سیاق و سباق
بزرگ شخص کی عزت کے تحفظ کا حق
ذمہ دارانہ دیکھ بھال کے حقوق
فعال تعلقات کی زندگی کا حق
نتائج

بزرگوں کے حقوق کا چارٹر اور کمیونٹی کے فرائض
تمہید

- کارڈ کی قیمت
1. تیسرے دور میں بھی انسان کی عزت کے احترام کے لیے
 2. ذمہ دارانہ مدد کے لیے
 3. تعلقات کی ایک فعال زندگی کے لیے

کمانیاں

تعارف

جب ستمبر 2020 میں وزیر سپرانزا نے بزرگ آبادی کے لیے صحت اور سماجی نگہداشت میں اصلاحات کے لیے کمیشن کا تقرر کیا تو کووڈ 19 کی وبائی بیماری کی تصویر تاریک اور نامعلوم سے بھری ہوئی تھی۔ سب سے بڑھ کر، تشویشناک مشاہدہ جس کا عالمی سطح پر غلبہ رہا وہ یہ تھا کہ بوڑھے، خاص طور پر رہائشی سہولیات میں رہنے والے، اس بیماری کے سب سے بڑے متاثرین کی نمائندگی کرتے ہیں۔ نرسنگ ہومز، ریٹائرمنٹ ہومز اور RSAs میں، ایک حقیقی قتل عام ہو رہا تھا، جو تنہائی کے حالات کی وجہ سے بڑھ گیا تھا جس میں بیمار رہتے تھے اور، بدقسمتی سے، مر جاتے تھے۔ اس لیے یہ ان خاندانوں، بچوں اور نواسوں کے لیے بھی ایک المیہ ہے جو ان ماحول میں مسلط ہونے والی جدائی کی وجہ سے اپنے پیاروں کو دوبارہ دیکھنے اور گلے لگانے کے قابل نہیں ہوتے۔

زندگی کے اس دور میں ایک نئے نقطہ نظر کی ضرورت تھی جس پر اب ہر کوئی پہنچ رہا ہے، پچھلی دو صدیوں کی انسانی ترقی اور ترقی کا ایک خوش کن لیکن مشکل مدد۔ اس وجہ سے یہ فیصلہ کیا گیا کہ امداد کی بنیاد پرست اصلاحات کے پروگرام سے نمٹنے کے لیے، حقوق کے دفاع اور بزرگوں کے احترام کے لیے اصولوں کا جائزہ لینے اور بیان کرنے سے شروع کیا جائے۔ جس کی آبادی اب 20 فیصد سے زیادہ ہے۔ مجموعی آبادی اٹلی اور یورپ میں، لیکن دنیا میں ہر جگہ بڑھ رہی ہے۔

لہذا ضرورت اس بات کی ہے کہ بزرگوں کے حقوق اور کمیونٹی کے فرائض کا چارٹر تحریر کیا جائے، تاکہ تمام نسلیں اپنے آپ کو ایک ایسے اتحاد میں پا سکیں جو عزت و وقار اور مستقبل کی خدمات کی ضمانت ہو جس پر ہم سب کل پہنچیں گے، آج بھی۔ نوجوان لوگ۔ چارٹر کو اصلاحات کی ترغیب دینی تھی اور اسے ہمارے ارادوں میں ثقافتی، سیاسی اور پروگراماتی گاڑی بننا تھا جو ایک بنیادی تبدیلی کے لیے تھا، جس نے بزرگوں کو سماجی اور اجتماعی زندگی کے مرکز میں رکھا۔

اس وجہ سے اسے اسپرانزا کمیشن کی طرف سے تیار کی گئی پوری اہم دستاویز کے آغاز میں رکھا گیا تھا اور ستمبر 2021 میں صدر ڈریگی کو پہنچا دیا گیا تھا۔ مزید برآں، یہ پورے معاشرے، تمام نسلوں، ان کے فرائض کی تجویز کا سوال تھا تاکہ بزرگوں کے حقوق۔ لہذا یونین، عنوان میں، "فرائض" کے ساتھ "حقوق" کا۔ چارٹر، اس سلسلے میں بھی، نسلوں کے درمیان ایک واضح انداز میں معاشرے کو تصور کرنے کے ایک نئے طریقے کی ترغیب دینا چاہتا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے اعلان کیا: "کمیشن کی طرف سے کیا گیا کام غیر معمولی ہے" صدر ڈریگی نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بہت زیادہ سماجی اور اخلاقی اہمیت کا حامل اقدام ہے۔ اٹلی کو تمام حالات میں بزرگوں کے حقوق، فرد کے وقار کے احترام کی ضمانت دینی چاہیے۔ سماجی اور صحت کی دیکھ بھال مناسب اور ذمہ دار ہونی چاہیے۔ اس لیے حکومت آج پیش کی گئی مداخلت کی تجویز کی حمایت کرے گی۔

درحقیقت، اگلے مہینوں میں، بزرگ آبادی کے حق میں پالیسیوں کے لیے کمیشن نے جنم لیا، جس کی صدارت کونسل گاروفولی کی صدارت کے انڈر سیکریٹری نے کی، جس کا صدر دفتر پالازو چیگی میں ہے، تاکہ مجوزہ اصلاحات کو عملی شکل دی جا سکے۔ یہ اصلاحات چارٹر کے اصولوں سے متاثر ہیں اور اس کا مقصد نوجوانوں اور تمام نسلوں کو ایک ایسی جنگ میں شامل کرنا ہے جو عزت، وقار، بلکہ کم پسماندہ اور کم الگ تھلگ زندگی میں ایک بزرگ شخص کے طور پر زندگی گزارنے کی ایک نئی جہت کو بحال کرے۔

بالآخر یہ ایک قیمتی پیغام ہے کہ اٹلی، جو کہ قدیم ترین اور طویل العمر ممالک میں سے ایک ہے، ایک مشترکہ تقدیر کے لیے پوری دنیا کو منتقل کرتا ہے جو زیادہ انسانی اور بوڑھے لوگوں کا احترام کرتا ہے۔

ونسنزو پاگلیا

بزرگوں کے حقوق اور برادری کے فرائض کا چارٹر کیوں؟

Monsignor Vincenzo Paglia - کمیشن کے صدر

سياق و سباق

وبائی مرض نے ایک ایسے معاشرے کے تضاد کو سامنے لایا ہے جو ایک طرف لوگوں کی زندگی کو بڑھانا جانتا ہے، لیکن دوسری طرف انہیں تنہائی اور ترکی وطنی سے بھر دیتا ہے۔ COVID-19 نے ہزاروں بوڑھوں کو ختم کر دیا ہے کیونکہ ہم انہیں پہلے ہی چھوڑ چکے تھے۔ اور ہم پر ان کا بہت سنگین قرض ہے۔ ایک غیر متوازن، غیر منصفانہ، بوجھل صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی سنگین خامیوں کو جڑ سے دور کرنا ضروری ہے، جو خود بہت سے متاثرین کا سبب بنتا ہے۔ ہمیں ایک پیراڈائم کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ تبھی ممکن ہے جب ہم بڑھاپے کا نیا وزن رکھتے ہوں۔

پچھلی صدی کے وسط سے جو آبادیاتی انقلاب برپا ہوا ہے اس نے ایک نئے براعظم کو سامنے لایا ہے، جو کہ بزرگوں کا ہے۔ ایسا نہیں کہ پہلے بڑے نہیں تھے۔ لیکن آج تاریخ میں پہلی بار ہے کہ ہم نے "بڑے پیمانے پر بڑھاپے" کا تجربہ کیا ہے: لاکھوں مزید بزرگ۔ ایک نامعلوم براعظم، جس میں ایسے لوگ آباد ہیں جن کے لیے نہ کوئی فکر ہے، نہ سیاسی، نہ معاشی، نہ سماجی، نہ روحانی۔ یہ ایجاد ہونے کی عمر ہے۔ مختصر یہ کہ ہمیں بڑھاپے کے نئے وزن کی ضرورت ہے۔ لمبی عمر کوئی معمولی وقتی اضافہ نہیں ہے، یہ پوری زندگی کے ساتھ ہمارے تعلقات کو گہرا بدل دیتا ہے۔

اس نئے منظر نامے کا سامنا کرتے ہوئے، کمیشن نے ایک چارٹر تیار کرنا مناسب سمجھا جو بزرگوں کی دیکھ بھال کے نئے تناظر کے کچھ متاثر کن اصولوں کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ چارٹر نہ صرف بزرگوں کے حقوق کی بات کرتا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ان کے تئیں معاشرے کے فرائض کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس طرح بزرگوں کی زندگی معاشرے سے جڑی ہوئی ہے، جو ہر ایک کے درمیان ناگزیر ربط کو ظاہر کرتی ہے، یہاں تک کہ مختلف نسلوں کے درمیان۔ چارٹر کچھ بین الاقوامی دستاویزات میں موجود اشارے کو ٹھوس طور پر مسترد کرتا ہے، جیسے کہ 19 کو اپنایا گیا بوڑھے لوگوں کے انسانی حقوق کے فروغ کے بارے میں کونسل آف یورپ کے رکن ممالک کو وزراء کی کمیٹی کی سفارشات 2 (2014) CM/Rec۔ فروری 2014 اور 10 ممالک کے ایک اشتراکی گروپ کے ذریعے معمر افراد کے ساتھ بدسلوکی کے خلاف یورپی DAPHNE III پروگرام کے فریم ورک میں جون 2010 میں مدد اور طویل مدتی نگہداشت کی ضرورت والے بزرگ افراد کے حقوق اور ذمہ داریوں کا یورپی چارٹر۔ EUSTACEA منصوبے کا حصہ۔

کچھ لوگ کہہ سکتے ہیں کہ حقوق کی بات کرنا ایک وہم ہے، حقیقت اس سے بالکل مختلف ہے۔ بزرگوں کو اکثر ملک کے لیے ایک مسئلہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے (صرف سماجی تحفظ، ہسپتال، دوا سازی اور دیگر اخراجات کے بارے میں سوچیں)۔ بدقسمتی سے، ہم بھول جاتے ہیں کہ بزرگوں نے نہ صرف ضروری سماجی تحفظ اور فلاحی ریلیف سے زیادہ حاصل کیا ہے، بلکہ اکثر مدد کے مرکزی کردار ہوتے ہیں، مثال کے طور پر اپنے پوتے پوتیوں یا ان کی ہم عمر شریک حیات کے لیے۔ اور آئیے یہ نہ بھولیں کہ وہ مارکیٹ کے کافی زیادہ حصہ اور اس سے وابستہ کام کی نمائندگی کرتے ہیں، جس کا تخمینہ کچھ لوگوں نے 200 بلین سے زیادہ سالانہ لگایا ہے۔

چارٹر کے ذریعہ تجویز کردہ بزرگوں کا وژن انہیں ملک کی جامع اور پائیدار ترقی کے ممکنہ ڈرائیور کے طور پر پیش کرتا ہے۔ مختصراً، بزرگ ایک مسئلہ بننے سے ہمارے سماجی اور اقتصادی ماڈل کی ترقی کا موقع بن سکتے ہیں۔ ایک اصطلاح اور یہودی روایت کو عزیز رکھنے والے تصور کا استعمال کرتے ہوئے، کارڈ کا سب سے گہرا مقصد ٹکن اولم کے ایک حقیقی عمل کو فروغ دینا ہے: دنیا کی سب سے نازک حالت کی مرمت کرنا۔ نہ صرف ان کے وقار کی مرمت اور ان کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت دیتے ہیں، بلکہ انفرادیت، خاندان کی غربت، آبادیاتی زوال اور ان خطوں کو ترک کرنے کے مظاہر سے پھٹے ہوئے سماجی، انسانی، خاندانی اور دوستی کے تانے بانے کو نئی زندگی دیتے ہیں۔ 20 ویں صدی کے اٹلی کو نشان زد کیا ہے۔

چارٹر حقوق اور فرائض کے تین سیاق و سباق کو زیادہ سے زیادہ ابواب میں بیان کرتا ہے: (1) بزرگ شخص کی عزت کا احترام، (2) ذمہ دارانہ مدد کے اصول اور حقوق، (3) فعال تعلقات کی زندگی کا تحفظ۔

بزرگ شخص کی عزت کے تحفظ کا حق

چارٹر کا پہلا باب، جو بوڑھوں کے وقار کے تحفظ کے لیے وقف ہے، دو اہم اصولوں کو قائم کرتا ہے: «1.1 بزرگ شخص کو زندگی کے انتخاب کے حوالے سے ایک آزاد، آزاد، باخبر اور شعوری انداز میں اپنے آپ کا تعین کرنے کا حق حاصل ہے۔ اہم فیصلے جو اس سے متعلق ہیں۔ 1.2 یہ خاندان کے افراد اور ان لوگوں کا فرض ہے جو بوڑھے شخص کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں، اس کی جسمانی اور علمی حالتوں کی وجہ سے اسے مفت، مکمل اور شعوری خود ارادیت کے لیے ضروری تمام معلومات اور معلومات فراہم کریں۔»

یہاں حقوق اور فرائض ایک ایسے سیاق و سباق کی طرف کام کرتے ہیں جہاں انتخاب کی آزادی کوئی خالی لفظ نہیں، کاغذ پر ایک حق ہے۔ اور ایک ہی وقت میں بزرگ زندگی کے سب سے بڑے مسائل میں سے ایک کی نشاندہی کی جاتی ہے: انتخاب کے امکان سے محرومی۔ دو مضامین پر تبصرہ اس کی اچھی طرح وضاحت کرتا ہے: "بڑھاپے میں ہم اکثر سائے کے ایک شنگ میں داخل ہوتے ہیں، جو بظاہر صحت کے حالات اور کمزوری سے طے ہوتا ہے، لیکن حقیقت میں عمر پرستی کے تعصب کا اظہار ہے، جس کے مطابق بوڑھے لوگوں میں اب قابلیت نہیں رہتی۔ خود مختار فیصلے کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی زندگی کو آزادانہ طور پر منظم کرنے کی صلاحیت۔ جسمانی یا علمی انحصار کے جائزے کو فیصلے کرنے کی قیاس شدہ نالامی سے الگ کرنا ضروری ہے، جو اکثر مضر نالامی میں بدل جاتا ہے۔

یہ حقیقت کہ ایک بوڑھے شخص نے روزمرہ کی زندگی گزارنے کے لیے کچھ جسمانی اور آلات کی صلاحیتیں کھو دی ہیں (دھونے، کھانے، پیسے کا استعمال، نقل و حمل کے ذرائع وغیرہ) خود بخود فیصلہ کرنے میں ناکامی کے فیصلے میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے، اور خود بخود اس کی جگہ لے لی جائے گی۔ خاندان، دیکھ بھال کرنے والوں یا معاون منتظم کے فیصلے، بدسلوکی جو اس وقت ہوتی ہے جو مثال کے طور پر اس وقت ہوتی ہے جب بزرگ شخص کو کھانے کی قسم اور معیار کا انتخاب کرنے، ان کی اپنی شناختی دستاویزات یا الیکٹرانک ادائیگی سے روکا جاتا ہے۔"

میں یہاں گرین پاس پر بحث سے شروع کرتے ہوئے لازمی ویکسینیشن پر ایک نوٹ بناتا ہوں، جس نے وبائی امراض کے اس وقت میں ذاتی آزادیوں کی حدود کے بارے میں تشویش کی وجہ سے اخبارات کے صفحات کو متحرک کیا ہے۔ ٹھیک ہے، بزرگوں، خاص طور پر ادارہ جاتی افراد میں آزادی کی بہت زیادہ بنیادی کمی کے بارے میں ایک بھی لائن نہیں تھی۔ نیویارک ٹائمز کی ایک حالیہ تحقیقات، جس کی تاریخ 11 ستمبر 2021 ہے، بوڑھوں کو منظم طریقے سے دی جانے والی اینٹی سائیکوٹک ادویات کے استعمال کی وضاحت کرتی ہے۔

نرسنگ مومز کے مہمان، قانون کو پامال کرنے کا طریقہ کار، وجوہات اور اثرات۔ یہ کیمیائی تحمل کا المناک استعمال ہے، جو ریاستہائے متحدہ میں نرسنگ موم کے 21% رہائشیوں تک پھیلا ہوا ہے۔ مثال کے طور پر استعمال کیے جانے والے شارٹ کٹس میں سے ایک، شیزوفرینیا کی تشخیص کرنا ہے، جو ان سہولیات میں 9 میں سے 1 بوڑھے افراد میں استعمال ہوتا ہے، جب کہ عام آبادی کی سطح پر یہ تعداد 150 میں سے 1 پر رک جاتی ہے، یہ ایک بہت بڑا تضاد ہے۔ امریکی نرسنگ مومز میں 200,000 سے زیادہ بزرگوں نے تشخیص اور "علاج" حاصل کیے ہیں۔ یہ رجحان نیا نہیں ہے اگر آپ غور کریں کہ اس کی تحقیقات 1976 سے ایک سینیٹری کمیشن نے فصیح عنوان کے ساتھ کی تھی: "امریکہ میں نرسنگ موم کیئر: پبلک پالیسی میں ناکامی"۔

اٹلی میں کیمیائی پابندی بھی وسیع ہے۔ اس کی صحیح جہتیں معلوم نہیں ہیں، لیکن یہ شخصی آزادیوں سے محرومی کی واقعی ایک عبرتناک مثال ہے۔ یہ وہ کھائی ہے جس میں بہت سے معمر افراد ڈھانچے میں گرتے ہیں، خاص طور پر غیر قانونی، جو عملے کی کمی، نامیاتی منصوبے کی دھندلاپن، مختلف ریٹائرمنٹ مومز کے درمیان غیر یقینی ملازمت کے استعمال اور اسی طرح کے مسائل کو حل کرنے کے لیے کیمیائی تحمل کا استعمال کرتے ہیں۔ معمر افراد کی دیکھ بھال میں اصلاحات کے لیے کمیشن، چارٹر کے ذریعے، بزرگوں کے حقوق کی توثیق کرنا چاہتا ہے، بدسلوکی کی مذمت کرتا ہے اور نئے افق کا تصور کرنا چاہتا ہے جس میں بزرگوں کا مستقبل رکھا جانا چاہیے۔ آرٹ میں تحمل کی مذمت بھی واضح ہے۔ 3.6 "بزرگ شخص کو اپنی نفسیاتی جسمانی سالمیت کی حفاظت کرنے اور ہر قسم کے جسمانی اور اخلاقی تشدد اور جسمانی، فارماسولوجیکل اور ماحولیاتی تحمل کی غلط شکلوں کے ساتھ ساتھ بدسلوکی اور جان بوجھ کر یا غیر ارادی غفلت سے محفوظ رہنے کا حق حاصل ہے"۔

متعلقہ تبصرہ یہاں تک کہ ممکنہ حل کی تجویز بھی پیش کرتا ہے: «جسمانی، فارماسولوجیکل اور ماحولیاتی تحمل کی تمام غلط شکلوں کے خلاف جنگ خاص طور پر اہم دکھائی دیتی ہے۔

اس تحفظ کو یقینی بنایا جانا چاہیے اس سے قطع نظر کہ تشدد، بدسلوکی یا غفلت گھر میں، ادارے کے اندر یا کسی اور جگہ پر ہوتی ہے۔

اس قسم کی بدسلوکی کی روک تھام کی سب سے مؤثر شکل تکنیکی کنٹرول کی محض شکلوں جیسے کہ ویڈیو کیمروں کے استعمال سے ظاہر نہیں ہوتی، بلکہ عمر رسیدہ لوگوں کے ذریعے باہر کے لوگوں کے ساتھ تعلقات اور تعامل کی زندگی کو فروغ دینے کے امکان سے ظاہر ہوتی ہے: زائرین اور رضاکاروں کی موجودگی بدسلوکی کے خلاف بہترین تحفظ فراہم کرتی ہے جو بند جگہوں پر ہو سکتی ہیں۔

ان تحفظات نے کمیشن کو RSAs میں اصلاحات کا طریقہ تجویز کرنے پر مجبور کیا۔ میں یہاں یکم ستمبر کو صدر ڈریگی کے سامنے اپنے اصلاحاتی منصوبے کی پیش کش سے ایک حوالہ نقل کرتا ہوں: «1» RSAs کو خاندان، رضاکاروں، سول سوسائٹی کے لیے کھلی رہائش گاہیں ہونی چاہئیں، جن کے اندر ڈے سینٹرز کی میزبانی کا امکان موجود ہو۔ ٹیلی میڈیسن، مقامی خدمات فراہم کرنے والے مراکز اور مربوط گھریلو نگہداشت۔ بیرونی دنیا کے ساتھ کھلے پن اور تبادلے کی ڈگری انفرادی ڈھانچے کی تصدیق اور معیار کی تشخیص کے معیار میں سے ایک بن جاتی ہے۔ اس کا مقصد مستقبل میں تنہائی اور تنہائی کی خوفناک اور وسیع حالت سے بچنا ہے، جو بدقسمتی سے کورونا وائرس کی وبا کے ساتھ پیش آیا۔ دیکھ بھال کے تسلسل کے حصے کے طور پر اور ہسپتالوں کے سلسلے میں، RSAs عبوری نگہداشت میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں، بحالی شدہ اور مستحکم عمر رسیدہ شخص کے ان کے گھر میں حتمی دوبارہ انضمام کے لیے۔ (2) درست طور پر فنکشن میں اس تبدیلی کے لیے، اہلکاروں کے معیارات، لازمی آلات اور صحت کی دیکھ بھال، نرسنگ اور بحالی کے عملے کا RSA کے مناسب کام کے لیے ضروری جائزہ لیا جاتا ہے۔ (3) اس طرح

ایڈوانسز کے لیے ایک طرف تو ٹیرف سسٹم پر نظر ثانی کی ضرورت ہوگی لیکن دوسری طرف شفافیت اور عملے کے روسٹر کو شائع کرنے کی ذمہ داری بھی۔

اس لیے تین تبدیلیوں کو فروغ دیا جاتا ہے: ایکریڈیٹیشن کے معیار کے طور پر ڈھانچے کو باہر سے کھولنے کی مطلق ضرورت، رہائشی نگہداشت کے کام میں تبدیلی ایک عارضی لمحے کے طور پر متحرک توازن میں تسلسل کے حصے کے طور پر نہ کہ ٹرمینل اسٹیشن کے طور پر، نامیاتی پلانٹ کے سخت کنٹرول اور شفافیت کے ساتھ اس میں مناسب اضافہ۔ غیر قانونی تعمیرات سے لڑنے کا مطلب یہ بھی ہے کہ تمام ڈھانچے کھلے اور مکمل طور پر شفاف، قابل رسائی اور قابل رسائی، اندر اور باہر ہوں۔ بزرگ شخص کی انتخاب کی آزادی کی سب سے اہم خلاف ورزیوں میں سے ایک ان ڈھانچے سے ملنے یا چھوڑنے کا جسمانی ناممکن ہے، ایک ایسے نظام کے اندر جسے صحیح طور پر جیل سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

اب میں دوسری مثال کے طور پر آرٹیکل 1 اور 2 کی طرف لوٹنا چاہوں گا جو بزرگوں کے انتخاب کی آزادی کا تحفظ کرتے ہیں۔ بڑھاپا کہاں گزارنا ہے؟ یہ بنیادی انتخاب میں سے ایک ہے جس کی حفاظت کی جائے: وہ گھر پر رہنا۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ رشتہ دار ہی فیصلہ کرتے ہیں، یا یہاں تک کہ معاون منتظمین، جو بھی اتفاقاً بعض اوقات ایسی مارتیں اختیار کرتے ہیں جو بوڑھے شخص کو ایک ممنوعہ شخص کے کردار تک پہنچا دیتے ہیں۔ لیکن اس سے بھی بدتر، اکثر انتخاب گھریلو نگہداشت کی خدمات کی مکمل کمی، یا ان تک رسائی کی معاشی ناممکنات کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اگر ایک طرف بزرگوں کی اکثریت گھر میں رہنے کا انتخاب کرتی ہے، تو ہم دیکھتے ہیں کہ بیماریوں اور معذوری کے حالات، یا رشتہ داروں اور سرپرستوں کی مشکلات اور خواہشات کی موجودگی میں بہت سی رکاوٹیں اس کو مشکل، حتیٰ کہ مشکل یا ناممکن بنا دیتی ہیں۔ چارٹر اس بارے میں کیا کہتا ہے؟ آرٹیکل 1.9 اس اصول کو متعین کرتا ہے جس کے مطابق "بزرگ شخص کو اپنے گھر میں زیادہ سے زیادہ دیر تک رہنے کا حق ہے۔"

یہ ایک گہری اصلاح ہے جو پہلے ہی اس عنوان سے واضح ہے: "گھر بحیثیت بزرگوں کی دیکھ بھال کی جگہ"۔ وجہ بہت سادہ ہے اور میں ناقابل تردید یقین رکھتا ہوں: جو لوگ برسوں میں ترقی یافتہ ہیں، ان کے لیے گھر ان کی محبتوں اور ان کی یادوں، تاریخ اور تجربات کی جگہ ہے۔ اسے کھونے کا مطلب ہے اپنی یادداشت کھو دینا، جیسا کہ کیملیری نے لکھا، اپنی جڑوں کو چھوڑ دینا اور بالآخر خود کو چھوڑ دینا۔

تادم، ایسا ہوتا ہے کہ بزرگ اکثر خاندانی وجوہات، معاشی وجوہات، خاص طور پر خدمات کی کمی کی وجہ سے اپنا گھر کھو دیتے ہیں۔ کمیشن نے ISTAT کے ساتھ مل کر، 75 کی نمائی سے زیادہ کے حالات کے موضوع پر تحقیق کی ہے۔ مطالعہ کے نتائج پر غور کیے بغیر، جو اب شائع ہوا ہے، میں صرف اس بات کا مشاہدہ کروں گا کہ اس عمر کے گروپ میں ایک ملین سے زیادہ عمر رسیدہ افراد ہیں موثر اور سرگرمی میں مشکلات روزمرہ کی زندگی کے جسمانی اور آلات کے پہلوؤں، خاندانی مدد کے بغیر، عوامی یا نجی، اکیلے رہنا یا بوڑھے شریک حیات کے ساتھ۔ ان لوگوں کو انتخاب کی کیا آزادی ہے اگر ہم گھر میں مناسب سماجی مدد کے ساتھ ان کی حفاظت نہیں کرتے ہیں؟ آرکیٹیکچرل رکاوٹوں کے بارے میں سوچیں، بغیر لفٹ کے مکانات، کھڑی پہاڑی مراکز، مختصر یہ کہ ان لوگوں کی مشکلات جو بغیر ساتھ رہتے ہیں۔ ان وجوہات کی بنا پر کمپشن نام نہاد ADI، مسلسل مربوط ہوم اسسٹنس کو بے مثال مضبوط بنانے کی سفارش کرتا ہے۔ آرٹیکل 1.10 فراہم کرتا ہے کہ "اپنے گھر کی کمی یا نقصان کی صورت میں، بزرگ شخص کو مناسب گھر حاصل کرنے کے لیے مناسب اقتصادی فوائد تک رسائی کا حق حاصل ہے۔" متعلقہ تبصرے میں وضاحت کی گئی ہے کہ "بزرگ شخص کے اپنے گھر میں رہنے کے ساتھ ساتھ نجی اور عوامی دونوں جگہوں پر آزادانہ نقل و حرکت کا حق، تعمیراتی رکاوٹوں کو ہٹانے کے لیے بڑھتے ہوئے عزم کی ضرورت ہے، یہ مداخلت اکثر ضوابط اور ضوابط سے مشروط ہوتی ہے۔ پیچیدہ اور بوجھل انتظامی طریقہ کار، جو حقیقت میں

لوگوں کے نقل و حرکت کے حق کو ختم کرنا۔ گھر اور رہائش کا حق بھی بے دخلی یا بے گھر ہونے کی صورت میں رعایتی کرایہ پر گھر تک فوری رسائی کے حق کی شکل اختیار کرنا چاہیے۔ معاشی وجوہات یا دیگر سماجی مسائل سے منسلک نامناسب ہسپتال میں داخل ہونا کوئی معمولی بات نہیں ہے، جو بزرگوں کے لیے ذاتی مصائب اور تکلیف کا باعث بنتے ہیں اور کمیونٹی کے لیے ناجائز معاشی اخراجات ہوتے ہیں۔ سماجی اور صحت کی خدمات کا فقدان اور ناکافی تعاون اکثر اپنے گھر میں رہنے کے حق کی معروضی خلاف ورزی کا ترجمہ کرتا ہے: ان لاکھوں بزرگوں کے بارے میں سوچیں جو تعمیراتی رکاوٹوں سے محدود ہیں، جن میں سے سب سے عام کمی ہے ایک لفٹ۔ اونچی منزلوں پر رہنے والوں کے لیے۔"

پہلے حصے میں اور بھی بہت کچھ موجود ہے لیکن خلاصہ یہ ہے کہ میں نے دو انتہائی مثالوں کی طرف اشارہ کیا ہے جو اس پہلے باب کو اچھی طرح سے بیان کرتی ہیں: تشدد، بدسلوکی اور تحمل کا شکار نہ ہونے کے حق سے لے کر گھر میں رہنے اور انتخاب کرنے کے قابل ہونے کے امکان تک۔ کیسے اور کس کے ساتھ رہنا ہے۔ ان ضروریات سے ضروری بنیادی اصلاحات شروع ہوتی ہیں۔

ذمہ دارانہ مدد کے حقوق

دوسرا باب، اپنے پہلے دو مضامین میں، یہ کہتے ہوئے ذمہ دارانہ مدد کے حقوق اور فرائض کا خاکہ بھی بیان کرتا ہے کہ «2.1 بزرگ شخص کو دیکھ بھال کے راستوں، علاج کی اقسام کی تعریف میں حصہ لینے اور صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے طریقوں کا انتخاب کرنے کا حق ہے۔ اور سماجی دیکھ بھال۔ صحت اور سماجی نگہداشت کے اداروں اور کارکنوں کا فرض ہے کہ وہ بزرگ شخص کو صحت اور سماجی نگہداشت کی فراہمی کے لیے دستیاب تمام اختیارات پیش کریں۔"

علاج کے طریقوں کی جدید پیچیدگی میں ممکنہ متبادل، ہر ایک کے فائدے اور نقصانات کے بارے میں جاننے کا حق ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ امداد کے میدان میں بھی یہ ضروری ہے کہ باخبر رضامندی، غلط معلومات کے خطرے کے خلاف ایک ناگزیر تحفظ جب کھلے عام جعلی نہ ہو، یا محض اس کی کمی ہو۔ یہ بالکل اسی سمت میں ہے کہ درج ذیل مضامین یہ فراہم کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں کہ «2.3 بزرگ شخص کو صحت کے علاج کے سلسلے میں باخبر رضامندی کے حق کی ضمانت دی جانی چاہیے جیسا کہ موجودہ قانون سازی کے ذریعے فراہم کیا گیا ہے۔ 2.4 یہ ڈاکٹروں اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کا فرض ہے کہ وہ بزرگ شخص کو ان کی جسمانی اور علمی حالات کے حوالے سے تمام ضروری معلومات اور پیشہ ورانہ مہارتیں فراہم کریں۔ 2.5 اداروں کا فرض ہے کہ وہ بدسلوکی کو روکنے کے لیے مناسب اور موثر اقدامات کریں۔"

متعلقہ تبصرے میں دی گئی مثالیں اس سلسلے میں روشن ہیں: "کثرت سے ایسے معاملات ہوتے ہیں جن میں صحت کی دیکھ بھال کے علاج کی فراہمی کے لیے معاون منتظم کی رضامندی کو غلط طریقے سے طلب کیا جاتا ہے یہاں تک کہ جب بزرگ شخص اس کا اظہار کرنے کے قابل ہو، جیسا کہ ایسے معاملات میں جن میں صحت کی حالت کے بارے میں معلومات صرف رشتہ داروں کو فراہم کی جاتی ہیں نہ کہ متعلقہ بزرگ افراد کو یا ان کے ذریعہ اشارہ کردہ دیگر مضامین کو۔"

مندرجہ ذیل مضامین کا مقصد بزرگوں کی دیکھ بھال کی اسی معیار کی ضمانت دینا ہے جو چھوٹوں کو پیش کیا جاتا ہے۔ کہ دیکھ بھال کی ترتیبات متضاد طور پر معذوری یا خود کفالت کا نقصان نہیں پیدا کرتی ہیں۔ کہ علاج اور مدد ہمیشہ ہوتی ہے۔

بحالی کے امداد اور صحت اور زندگی کے سابقہ حالات پر واپس جانا۔ گھر کی دیکھ بھال فراہم کرنا اپنے آپ میں ایک ضمانت کی نمائندگی کرتا ہے: ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ کس طرح ادارہ سازی جسمانی اور ذہنی معذوری کے ایک بنیادی عنصر کی نمائندگی کرتی ہے: نام نہاد بستر آرام، الجھن کی حالتیں جو لامحالہ گھر سے علیحدگی کے ساتھ ہوتی ہیں، وہ عدم استحکام جس پر مجبور کیا جاتا ہے، خوراک میں تبدیلی، نیند کے مختلف تال، سرگرمیوں کی غربت جو انجام دی جا سکتی ہے، مقصدی سماجی تنہائی، صرف سب سے اہم متغیرات کا ذکر کرنا۔ یہ مندرجہ ذیل مضامین کا استدلال ہے: «2.6 بوڑھے شخص کو ان کی ذاتی ضروریات اور خواہشات کے مطابق اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال اور علاج کا حق حاصل ہے۔ 2.7 بوڑھے شخص کو صحت کی دیکھ بھال کی کسی بھی خدمت تک مناسب اور مؤثر رسائی کا حق حاصل ہے جسے اس کی صحت کی حالت کے حوالے سے ضروری سمجھا جاتا ہے۔ 2.8 بوڑھے شخص کو اس ماحول میں دیکھ بھال اور دیکھ بھال کرنے کا حق حاصل ہے جو تباہ شدہ فنکشن کی بحالی کی بہترین ضمانت دیتا ہے۔ 2.9 یہ اداروں کا فرض ہے کہ وہ عمر کے لحاظ سے کسی بھی قسم کی صحت کی دیکھ بھال اور مدد کا مقابلہ کریں۔»

بدقسمتی سے، دوسرے یورپی ممالک میں بڑے پیمانے پر بزرگوں کو معیاری دیکھ بھال سے انکار کا رجحان اٹلی میں بھی فروغ پا رہا ہے۔ اسی وبائی مرض نے اس لحاظ سے تشویشناک رجحانات کا انکشاف کیا ہے: اس "معادے" سے جو ڈچ ڈاکٹروں نے اپنے بوڑھے مریضوں کو تجویز کیا ہے - طویل وینٹیلیشن یا کوویڈ کے معاملے میں یوتھناسیا - انتہائی نگہداشت تک رسائی کی حدود تک جو سوئٹزرلینڈ اور اسپین میں تحریری طور پر رکھی گئی ہیں۔ 75 سال سے زیادہ عمر کے مریض۔ ہولناکیوں کی گیلری بہت لمبی ہوگی۔ ایک eCancer میڈیکل سائنس کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یورپ میں صرف آدھے بوڑھے افراد ہی کینسر کی بہترین دیکھ بھال حاصل کرتے ہیں جو نوجوانوں کے لیے مخصوص ہے۔ اور متضاد طور پر، نوبلاسٹم بڑھاپے میں بہت زیادہ عام ہیں! تاہم، وبائی مرض اور اس کے ساتھ ہونے والے انتخاب یا کینسر کی شکلوں کے بارے میں پریشان ہونا بھی ضروری نہیں ہے۔ بدقسمتی سے پارلیمنٹری سروس اومبڈسمین اور ڈیلی ٹیلی گراف کے اعداد و شمار کی بنیاد پر کم از کم انگریزی اسپتالوں میں عام بات پر غور کریں: بزرگ مریضوں کو خوراک اور پانی کے بغیر چھوڑ دیا جاتا ہے، ان کے زخم کھلے رہتے ہیں اور ڈریسنگ تبدیل نہیں کی جاتی، مریضوں کو دھویا نہیں جاتا۔ ان کی صفائی کا ایک بری طرح سے ناکافی طریقہ ہے، لوگوں کو پیشاب میں بھگو دینا یا بستر پر لیٹ جانا، درد کی دوائیوں کی عدم موجودگی میں، غلط علاج کے ساتھ، یا لوگ گرنے کے بعد فرش پر رہ جاتے ہیں، وغیرہ۔

ڈیلی ٹیلی گراف کا مضمون انگریزی اسپتالوں میں اس طرح کے بدسلوکی کو معمول کے طور پر بیان کرتا ہے اور اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ کئی خاندان برسوں سے جانتے اور شکایت کرتے رہے ہیں۔ رپورٹ کردہ اعداد و شمار 2010 کا ہے، وبائی مرض سے بہت پہلے، اور یقینی طور پر کسی ہنگامی نظام میں نہیں تھا۔ اسی طرح کی ہولناکیوں اور انسانیت کے نقصانات سے بچنے کے لیے ایک پشتے کو دوبارہ تعمیر کیا جانا ہے۔ یہ مقالہ ہر ایک کے لیے ضمانتیں تیار کرنے کی کوشش کرتا ہے: کہ علاج کی کوئی کمی نہیں ہے، کہ ان کا مقصد شفا یابی کا ہے، جب ممکن ہو، ہر قسم کے دکھ اور درد کو دور کرنے کے لیے ہمیشہ خیال رکھا جاتا ہے۔ کمیشن کی طرف سے اس آخری نکتے کو اتنا اہم سمجھا گیا تھا کہ اسے دراصل پہلے باب میں شامل کیا گیا تھا، جہاں ہمیں درج ذیل عبارت ملتی ہے: «عمر رسیدہ شخص کو وقار کے تحفظ، کنٹرول کے اصولوں کی تعمیل میں، فالج کی دیکھ بھال تک رسائی کا حق حاصل ہے۔ درد اور تکلیف کا خواہ جسمانی، ذہنی یا نفسیاتی، زندگی کے آخر تک۔ آخری گزرنے کی ہلیمز پر کسی کو نہیں چھوڑنا چاہئے۔»

اس کے ساتھ مندرجہ ذیل تبصرہ بھی ہے: «آبادی کی بڑھتی ہوئی عمر، وبائی امراض کی تصویر کا ارتقا اور طبی سائنس کی ترقی نے معمر افراد کو فالج کی دیکھ بھال اور تجدید انسانی، سماجی اور روحانی تک مناسب رسائی کی ضمانت دینے کی ضرورت پیدا کر دی ہے۔ جیسا کہ بین الاقوامی حوالہ جاتی لٹریچر میں روشنی ڈالی گئی ہے، ان عمومی عناصر کے ساتھ جن پر فالج کی دیکھ بھال کی بنیاد ہے (ابتدائی شناخت، تشخیص اور علاج کی کثیر جہتی، دیکھ بھال کا تسلسل اور علاج اور امداد کے راستوں کی انفرادی منصوبہ بندی)، اس پر غور کرنا ضروری ہے۔»

بزرگ مریضوں کی طرف سے ظاہر کی گئی ضروریات کی مخصوصیت اور وہ طریقے جن میں یہ ضروریات خود کو ظاہر کرتی ہیں۔ اس لحاظ سے یہ سمجھنا چاہیے کہ تنہائی ہمیشہ ایک سخت حالت ہوتی ہے، لیکن کمزوری اور بیماری کے لمحات میں یہ اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ درد کے ساتھ یہ ناقابل برداشت ہے؛ ہم موت کو اکیلے مصائب پر ترجیح دیتے ہیں۔ یوتھنسیا کی درخواست اکثر یہاں سے شروع ہوتی ہے۔ خاندان کے افراد، سماجی اداروں، برادری کا فرض ہے کہ وہ مرنے والے شخص کی ضروریات کو صرف طبی جہت کے حوالے نہ کریں بلکہ زندگی کے آخری مراحل میں اس کا ساتھ دیں۔"

درد کے خلاف جنگ ہمارے متن کے تینوں ابواب کے ذریعے چلتی ہے: یہ ایک ہی وقت میں ایک حق ہے، امداد اور دیکھ بھال کا تحفظ، انسانی اور سماجی ساتھ اس آگامی میں کہ درد کا تجربہ تنہائی میں نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی ہونا چاہیے۔ اس خواہش سے جو ہر کسی کی ہے، بس بہترین طریقے سے دیکھ بھال کی جائے، اور زندگی کی مختلف مشکلات کے ساتھ ساتھ، کمیشن کی طرف سے نگہداشت کے ایک نئے ماڈل کی تجویز آتی ہے، گھروں کے قریب، سماجی مسائل پر دھیان، روک تھام، ہم آہنگی کی تلاش۔ چارٹر کے تیسرے حصے میں جو کچھ رپورٹ کیا گیا ہے اس کا جائزہ لینے سے ہم اسے بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔

فعال تعلقات کی زندگی کا حق

تیسرے حصے کا آغاز مکمل طور پر رشتوں کی زندگی کی ضمانت، بقائے باہمی کی شکل اختیار کرنے کی آزادی، امتیازی سلوک کے خلاف جنگ اور بزرگوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کی حمایت کے لیے وقف ہے، یہ کہتے ہوئے کہ «3.1 بزرگ شخص فعال تعلقات کی زندگی گزارنے کا حق ہے۔ 3.2 بوڑھے کو حق ہے کہ وہ جس کے ساتھ چاہے رہنے کا حق رکھتا ہے۔ 3.3 اداروں اور معاشروں کا بزرگ افراد کے تئیں یہ فرض ہے کہ وہ کسی بھی قسم کی قید، یہودی بستی، تنہائی سے بچیں جو انہیں آبادی میں موجود ہر عمر کے لوگوں کے ساتھ آزادانہ طور پر بات چیت کرنے سے روکتا ہے۔ 3.4 یہ اداروں کا فرض ہے کہ وہ ان خاندانوں کی مدد کی ضمانت دیں جن کے اندر بوڑھے لوگ ہیں اور جو صحبت کی حوصلہ افزائی جاری رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ 3.5 اداروں اور معاشروں کا فرض ہے کہ وہ معمر افراد کے ان کے رشتہ داروں یا ان لوگوں کے ساتھ جن کے ساتھ ان کے جذباتی تعلقات ہیں ملاقاتوں، رابطوں اور جاننے والوں کے ذریعے جذباتی تسلسل کی ضمانت دیں۔"

تین انتہائی اہم موضوعات یہاں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں: یہ آگامی کہ بوڑھے شخص کا اپنی کمزوری میں اور بھی زیادہ انحصار تعلقات اور پیار پر ہوتا ہے، روزمرہ کے رابطوں کے نیٹ ورک پر جو اسے گھیرتا ہے اور اس کی حمایت کرتا ہے، پسماندگی اور اخراج کی ہر شکل کے خلاف جنگ، ان لوگوں کی حمایت جو اس کی حمایت کریں۔ اکثر ہم تنہائی اور سماجی تنہائی کی حقیقی وبائی بیماری کو بھول چکے ہیں جو COVID 19 وبائی بیماری سے پہلے تھی اور جو وائرس کے ساتھ رہائش گاہوں میں لفظی طور پر پھٹ گئی تھی۔ اکیلے نہ رہنے کا حق (اور ہمیں اکیلا نہ چھوڑنے کا فرض) بوڑھوں اور کمزوروں میں صحت اور یہاں تک کہ زندگی کے حق سے مطابقت رکھتا ہے۔ سائنسی لٹریچر ایسے مطالعات سے بھرا ہوا ہے جو 65 کی دہائی سے زیادہ عمر کے افراد میں تنہائی اور قلبی امراض، خود مختاری میں کمی، ڈیمنشیہ، ڈپریشن اور دیگر بہت سے عوارض کے درمیان مضبوط تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ جو کہ فوری طور پر صحت کی دیکھ بھال کا سوال بن جاتا ہے۔ خاندان کے ارکان اور دیکھ بھال کرنے والے بھی اکثر اکیلے رہ جاتے ہیں، وہ بے شمار اور قیمتی سہارا جنہیں تمام خاندان کے باقی افراد کو آگے بڑھانا ہوتا ہے، کام کرنا پڑتا ہے اور اپنے پیاروں کی ضروریات کو بغیر مدد کے فراہم کرنا ہوتا ہے۔

نتائج

کمیشن کی اصلاحی تجویز میں ان تینوں خدشات کو بڑی جگہ ملی ہے۔ نگہداشت کے تسلسل کی بنیاد جسے ہم نے ڈیزائن کیا ہے، درحقیقت، سب سے زیادہ نازک اور قدیم ترین، 40 لاکھ سے زائد 80 کی نمائی کے لیے نیٹ ورک اور نگرانی کی خدمات پر مشتمل ہے جنہیں ہم سب کو اس میں شامل دیکھنا چاہتے ہیں۔ میں یہاں خلاصہ دستاویز کے ایک اقتباس کی اطلاع دیتا ہوں: "یہ (نیٹ ورک) خدمات بنیادی طور پر ہر سال ایک کثیر جہتی تشخیصی طریقہ کار پر مشتمل ہوتی ہیں (اس طرح ہمیں بہت سے نیک ممالک کے یورپی معیار کے قریب لاتی ہیں) جو ہمیں وضاحت کرنے کی اجازت دیتی ہے، جہاں ضروری ہو، ذاتی نوعیت کی دیکھ بھال کی منصوبہ بندی، اور اسی وجہ سے تسلسل میں داخلہ اور ڈیجیٹل ٹریکنگ میں بھی۔ مزید تین عناصر اس کم شدت لیکن زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ کی خدمت کو نمایاں کرتے ہیں:

کو تنہائی اور سماجی تنہائی کے خلاف منظم لڑائی کے لیے سماجی شمولیت کے عمل کی سہولت اور آغاز، ڈیجیٹل شمولیت (پروگرامز اور سافٹ ویئر کا استعمال، ٹیلی میڈیسن عناصر) اور ثقافتی شمولیت (کورسز، اپرنٹس شپس، ثقافتی تقریبات وغیرہ)۔

ب صحت کی تعلیم، صحت کا فروغ اور روک تھام

c ہنگامی حالات میں مدد اور تعاون (گرمی کی لہریں، وبائی امراض، قدرتی آفات وغیرہ)

اچھی ساختہ شعبے کے مطالعے کے ذریعے مطالعہ اور تجربہ ادب میں معلوم فوائد کی تصدیق اور مقدار کا تعین کر سکتا ہے، یعنی ہنگامی کمروں اور ہسپتال میں داخلے کے استعمال میں اچھی کمی، RA یا RSA میں دیکھ بھال اور خود کفالت کے حالات میں بہترین متوقع عمر۔ منصوبہ بند تجربہ میں ایک بڑا نمونہ شامل ہوگا اور یہ پورے تسلسل کو نافذ کرنے اور متعارف کرائے جانے والے ڈیجیٹل ٹولز اور سسٹمز کے عمل میں پہلے قدم کی نمائندگی کرے گا۔"

ایک اور نکتہ جس کے لیے ہم نے بہت زیادہ توانائی وقف کی ہے وہ ہے ڈیمنشیا یا دیگر دائمی معذوری کے امراض میں مبتلا افراد کے لیے "ڈے سینٹرز"، جو تفریح اور نگہداشت کے مراکز کے دوسری کام کے ساتھ ڈیزائن کیے گئے ہیں، میں شہری بلکہ سماجی بحالی کے بارے میں کہیں گے۔ ان لوگوں کے لیے پہلے سے ہی "بحالی" اور مہمان نوازی کے فنکشن کے ساتھ۔ یہ ڈھانچے خاندانوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کی بھی مدد کرتے ہیں، جنہیں روزانہ 8 گھنٹے کی امداد مل سکتی ہے جس کے دوران ان کے پیاروں کی دیکھ بھال کی جاتی ہے اور دوسرے کاموں کے لیے آزادی کی پرامن جگہ کھل جاتی ہے۔

آخر میں، یہ تجویز پورے صحت اور سماجی نظام کو شفافیت اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف جنگ کی کوششوں کا پابند کرتی ہے، تاکہ "غیر قانونی" گھروں (بعض اوقات حقیقی حراستی کیمپوں) میں معمر افراد کے حقیقی استحصال کے حالات کو بغیر منظوری کے قوانین کے مزید برداشت نہ کیا جائے۔ بغیر شفافیت اور کنٹرول کے بغیر۔ ہم وبائی امراض کے دوران دیکھی گئی ہولناکیوں کو فراموش نہیں کرنا چاہتے اور درحقیقت ہم اسے گھر پر مرکوز دیکھ بھال کے نظام کی طرف گہری تبدیلی اور رفتار کا موقع بنانا چاہتے ہیں۔

چارٹر اس بات کا خاکہ پیش کرتا ہے کہ حقوق اور فرائض کے بارے میں پختہ شہری احساس جو ایک "اعلیٰ" معاشرہ اور جمہوریت کو اپنے بزرگ شہریوں کو پیش کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ یہ یوٹوپائی تجویز نہیں ہے۔ انتہائی نازک سے شروع کرتے ہوئے، انہیں توجہ کے مرکز میں رکھنا، جامع اور وسیع ترقی کے حق میں ہوگا: بزرگ بھی معیشتوں کا سنگم ہیں - ڈیجیٹل ایک، سروس ایک، سبز اور استعمال والا۔

معمر افراد کے حقوق اور کمیونٹی کے فرائض کا چارٹر

تمہید

اطالوی آئین بزرگ افراد کے حقوق کے لیے مخصوص تحفظ فراہم نہیں کرتا۔ ان سالوں میں اس کا مسودہ تیار کیا گیا جس میں تیسرے دور کے مسائل آج کی عوامی بحث میں کم متعلقہ تھے اس بات کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا کہ آئینی چارٹر میں اس موضوع پر کوئی قطعی حوالہ موجود نہیں ہے، جو بڑھاپے کے معاملے میں فلاحی اقدامات فراہم کرنے تک محدود ہے۔ اسی وجہ سے، حالیہ برسوں میں اور مختلف طریقوں سے اس کمی کو دور کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، مثال کے طور پر آرٹ متعارف کروا کر۔ غیر امتیازی عوامل میں سے 3 عمر ہے۔

تادم یورپی یونین کے اداروں کا رویہ مختلف تھا۔ بنیادی حقوق کے چارٹر، 2000 میں دستخط کیے گئے، ایک مخصوص مضمون کو بزرگ افراد کے حقوق کے لیے وقف کیا گیا، آرٹ۔ 25 جس کے لیے "یونین بزرگ افراد کے باوقار اور خود مختار زندگی گزارنے اور سماجی اور ثقافتی زندگی میں حصہ لینے کے حق کو تسلیم کرتی ہے اور ان کا احترام کرتی ہے"۔ یہ ایک مؤثر ریگولیٹری بنیاد ہے جہاں سے گہرائی سے غور و فکر کرنے کے لیے آگے بڑھنا ہے اور ایک اختراعی تجویز ہے جو بوڑھے لوگوں کی بڑھتی ہوئی اور ناقابل تلافی ضروریات کا جواب دیتی ہے۔

مزید برآں، یہ کہنا ضروری ہے کہ ہمارے آئین میں اس موضوع کی واضح عدم موجودگی ہمیں محفوظ بنیادوں کو تلاش کرنے سے نہیں روکتی جس میں بزرگوں کے حقوق کی تعریف کو لنگر انداز کیا جا سکے، جس کا آغاز یکجہتی اور مساوات کے اصولوں سے ہوتا ہے۔ بزرگ افراد فطری طور پر سماجی گروہوں کا حصہ ہوتے ہیں اور ان گروہوں کے ارکان کے ساتھ تعلقات میں آرٹ میں درج "سیاسی، اقتصادی اور سماجی یکجہتی کے لازمی فرائض" بزرگ افراد کے حقوق کے مطابق ہوتے ہیں۔ 2 اور فن کے ذریعہ عائد کردہ کام۔ جمہوریہ کو 3 "معاشی اور سماجی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے جو شہریوں کی آزادی اور مساوات کو مؤثر طریقے سے محدود کرتے ہوئے، انسان کی مکمل ترقی اور ملک کی سیاسی، اقتصادی تنظیم اور سماجی ترقی میں تمام کارکنوں کی مؤثر شرکت کو روکتی ہیں۔"

لہذا، آئین اگرچہ بزرگوں کے بارے میں واضح طور پر بات نہیں کرتا، لیکن اس کے باوجود یہ تقاضا کرتا ہے کہ ان کے حقوق کی خاطر خواہ ترویج و تحفظ اور ان کے تئیں فرائض کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔

کارڈ ویلیو

معمر افراد کے حقوق اور کمیونٹی کے فرائض کا چارٹر، وزارت صحت میں قائم بزرگ آبادی کے لیے صحت اور سماجی و طبی امداد میں اصلاحات کے کمیشن کے کام کا نتیجہ

معمر افراد کے حقوق اور کمیونٹی کے فرائض کا خلاصہ بیان دہرے معنوں میں مزید قدم اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے: اگر ایک طرف اس کا مقصد قانون ساز کے سامنے بنیادی اصولوں اور حقوق کو پیش کر کے قانونی نظام پر اثر ڈالنا ہے۔ مخصوص ریگولیٹری ایکٹ میں باضابطہ شناخت حاصل کر سکتے ہیں، دوسری طرف یہ ان اداروں اور آپریٹرز کو آپریشنل اور تنظیمی اشارے پیش کرتا ہے جن سے بزرگ افراد کا خیال رکھنے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

چارٹر کچھ بین الاقوامی دستاویزات میں موجود اشارے کو ٹھوس طور پر ظاہر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، جیسے کہ کونسل آف یورپ کے ممبر ممالک کو وزراء کی کمیٹی کی سفارشات CM/Rec (2014) 19 فروری 2014 کو اور 10 ممالک کے ایک اشتراکی گروپ کے ذریعے بوڑھے لوگوں کے ساتھ بدسلوکی کے خلاف یورپی DAPHNE III پروگرام کے فریم ورک میں جون 2010 میں مدد اور طویل مدتی نگہداشت کی ضرورت والے بزرگ افراد کے حقوق اور ذمہ داریوں کا یورپی چارٹر۔ EUSTACEA منصوبے کے حصے کے طور پر۔

آخر میں، چارٹر بزرگ افراد کو ان کے بنیادی حقوق کے بارے میں معلومات فراہم کرنے اور ان کی بیداری میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان فرائض کو بھی پورا کرتا ہے جو ان کے ساتھ تعلقات میں داخل ہوتے ہیں۔

یہ وہ مقاصد ہیں جن کو فوری طور پر چارٹر کے مندرجات کے ترجمے کے ذریعے وزیروں کی کونسل کے صدر کی طرف سے عوامی انتظامیہ کے عمل کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کے ساتھ ساتھ ایک متحدہ کانفرنس میں ممکنہ معاملے کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ان کا اشتراک علاقوں اور مقامی معاشروں کے ساتھ کریں۔

معمر افراد کے حقوق کا چارٹر
اور کمیونٹی کے فرائض

1

بڑھاپے میں بھی انسان کی عزت کا خیال رکھنا

1.1

عمر رسیدہ شخص کو زندگی کے انتخاب اور اس سے متعلق اہم فیصلوں کے حوالے سے ایک آزاد، آزاد، باخبر اور شعوری انداز میں خود کا تعین کرنے کا حق ہے۔

1.2

یہ خاندان کے افراد اور بزرگ افراد کے ساتھ بات چیت کرنے والوں کا فرض ہے کہ وہ ان کے جسمانی اور علمی حالات کی وجہ سے انہیں مفت، مکمل اور شعوری خود ارادیت کے لیے ضروری تمام معلومات اور معلومات فراہم کریں۔

مثالیں اور غور و فکر

بڑھاپے میں ہم اکثر ایک ایسے سائے میں داخل ہوتے ہیں، جس کا تعین بظاہر صحت کے حالات اور کمزوری سے ہوتا ہے، لیکن درحقیقت عمر پرستی کے تعصب کا اظہار ہوتا ہے، جس کے مطابق بوڑھے افراد میں خود مختار فیصلہ سازی کے ساتھ ساتھ نظم و نسق کی بھی صلاحیت نہیں رہتی۔ اپنی زندگی سے آزاد۔

جسمانی یا علمی انحصار کے جائزے کو فیصلے کرنے کی قیاس شدہ ناملی سے الگ کرنا ضروری ہے، جو اکثر مضمر پابندی میں بدل جاتا ہے۔

یہ حقیقت کہ ایک بوڑھے شخص نے روزمرہ کی زندگی گزارنے کے لیے کچھ جسمانی اور آلات کی صلاحیتیں کھو دی ہیں (دھونے، کھانے، پیسے کا استعمال، نقل و حمل کے ذرائع وغیرہ) خود بخود فیصلہ کرنے میں ناکامی کے فیصلے میں تبدیل نہیں ہونا چاہیے، اور خود بخود اس کی جگہ لے لی جائے گی۔ خاندان، دیکھ بھال کرنے والوں یا معاون منتظم کے فیصلے، بدسلوکی جو اس وقت ہوتی ہے جو مثال کے طور پر اس وقت ہوتی ہے جب بوڑھے شخص کو کھانے کی قسم اور معیار کا انتخاب کرنے، ان کی اپنی شناختی دستاویزات یا الیکٹرانک ادائیگی سے روکا جاتا ہے۔

1.3

بزرگ شخص کو اپنی خودمختاری کے جزوی یا مکمل نقصان کی صورت میں بھی اپنی عزت کو برقرار رکھنے کا حق حاصل ہے۔

1.4

بزرگ کو حق ہے کہ اسے نام سے پکارا جائے اور اس کے ساتھ احترام اور نرمی سے پیش آئے۔

1.5

بزرگ شخص کو ذاتی اور جسمانی نگہداشت کے کاموں میں رازداری، سجاوٹ اور شائستگی کے احترام کا حق حاصل ہے۔

1.6

بوڑھے شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ سب سے زیادہ سمجھوتہ کرنے والے اور آخری حالات میں بھی اپنی بقایا صلاحیتوں میں مدد حاصل کرے۔

1.7

عمر رسیدہ شخص کو عزت کے تحفظ، درد اور تکلیف پر قابو پانے کے اصولوں کا احترام کرتے ہوئے، وہ جسمانی، ذہنی یا نفسیاتی، زندگی کے اختتام تک علاج تک رسائی کا حق ہے۔ آخری گزرنے کی دہلیز پر کسی کو نہیں چھوڑنا چاہیے۔

مثالیں اور غور و فکر

آبادی کی بڑھتی ہوئی عمر، وبائی امراض کی تصویر کا ارتقاء اور طبی سائنس کی ترقی نے معمر افراد کو فالج کی دیکھ بھال اور تجدید شدہ انسانی، سماجی اور روحانی مدد تک مناسب رسائی کی ضمانت دینے کی ضرورت کو تیزی سے متعلقہ بنا دیا ہے۔ جیسا کہ بین الاقوامی حوالہ جاتی لٹریچر میں روشنی ڈالی گئی ہے، ان عمومی عناصر کے ساتھ جن پر فالج کی دیکھ بھال کی بنیاد ہے (ابتدائی شناخت، تشخیص اور علاج کی کثیر جہتی، دیکھ بھال کا تسلسل اور علاج اور امداد کے راستوں کی انفرادی منصوبہ بندی)، ضرورتوں کی مخصوصیت پر غور کرنا ضروری ہے۔ بوڑھے مریضوں اور ان طریقوں سے ظاہر ہوتا ہے جن میں یہ ضروریات خود کو ظاہر کرتی ہیں۔

اس لحاظ سے یہ سمجھنا چاہیے کہ تنہائی ہمیشہ ایک سخت حالت ہوتی ہے، لیکن کمزوری اور بیماری کے لمحات میں یہ اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ درد کے ساتھ یہ ناقابل برداشت ہے؛ ہم موت کو اکیلے مصائب پر ترجیح دیتے ہیں۔ یوتھنسیا کی درخواست اکثر یہاں سے شروع ہوتی ہے۔ خاندان کے افراد، سماجی اداروں، برادری کا فرض ہے کہ وہ مرنے والے کی ضروریات کو صرف طبی جہت کے حوالے نہ کریں بلکہ زندگی کے آخری مراحل میں اس کا ساتھ دیں۔

1.8

جو لوگ بوڑھے لوگوں کے ساتھ میل جول رکھتے ہیں ان کا فرض ہے۔

احترام، باوقار، سوچ سمجھ کر اور شائستہ رویہ اپنائیں، اور بزرگ افراد کی رپورٹوں اور مشاہدات پر توجہ دیں اور مناسب توجہ دیں۔

مثالیں اور غور و فکر

ایک بہت وسیع عادت، خاص طور پر صحت کی دیکھ بھال کی ترتیبات میں، بزرگ لوگوں کو غیر ذاتی اور بے عزتی سے مخاطب کرنا ہے۔ بوڑھے شخص کو جھوٹے رازدارانہ ناموں سے پکارنا یا نام کی جگہ شناختی نمبر لگانا تعلق کے بظاہر دو مخالف طریقے ہیں، لیکن دونوں بزرگ شخص کے لیے احترام کی کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسی کمی ہے جو اکثر بوڑھے شخص کی ظاہری شکل پر توجہ نہ دینے کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہے: مدد کرنے والوں کے درمیان لباس کا تبادلہ، ناقص اور غیر ذاتی لباس کا استعمال اس قسم کی زیادتی میں آتا ہے۔

1.9

بزرگ کو اپنے گھر میں زیادہ سے زیادہ دیر تک رہنے کا حق ہے۔

1.10

اپنے گھر کی کمی یا نقصان کی صورت میں، بزرگ شخص کو مناسب گھر حاصل کرنے کے لیے مناسب اقتصادی فوائد تک رسائی کا حق حاصل ہے۔

1.11

یہ اداروں کا فرض ہے کہ وہ معمر افراد کو مخصوص جسمانی اور صحت کے حالات یا تعمیراتی رکاوٹوں کی موجودگی میں مناسب خدمات کی ضمانت دیں۔

مثالیں اور غور و فکر

بزرگ شخص کے اپنے گھر میں رہنے کے ساتھ ساتھ نجی اور عوامی دونوں جگہوں پر آزادانہ نقل و حرکت کرنے کے حق کے لیے تعمیراتی رکاوٹوں کو ہٹانے کے لیے بڑھتے ہوئے عزم کی ضرورت ہوتی ہے، یہ مداخلت اکثر پیچیدہ اور بوجھل ضوابط اور انتظامی طریقہ کار سے مشروط ہوتی ہے، جو حقیقت میں لوگوں کے نقل و حرکت کے حق کو مجروح کرتا ہے۔ گھر اور رہائش کا حق بھی بے دخلی یا بے گھر ہونے کی صورت میں رعایتی کرایہ پر گھر تک فوری رسائی کے حق کی شکل اختیار کرنا چاہیے۔ معاشی وجوہات یا دیگر سماجی مسائل سے منسلک نامناسب ہسپتال میں داخل ہونا کوئی معمولی بات نہیں ہے، جو بزرگوں کے لیے ذاتی مصائب اور تکلیف کا باعث بنتے ہیں اور کمیونٹی کے لیے ناجائز معاشی اخراجات ہوتے ہیں۔ سماجی اور صحت کی خدمات کا فقدان اور ناکافی تعاون اکثر اپنے گھر میں رہنے کے حق کی معروضی خلاف ورزی میں ترجمہ کرتا ہے: لاکھوں محدود عمر رسیدہ افراد کے بارے میں سوچیں۔

تعمیراتی رکاوٹوں کے ذریعے، جن میں سے سب سے عام اونچی منزلوں پر رہنے والوں کے لیے لفٹ کی کمی ہے۔

1.12

معمر شخص کو مناسب اور باوقار معیار زندگی کو برقرار رکھنے کے مقصد سے اپنی آمدنی اور اثاثوں کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔

1.13

اداروں کا فرض ہے کہ وہ جزوی یا مکمل غربت یا ناکافی معاشی وسائل کی صورت میں عمر رسیدہ افراد کی آمدنی کے انضمام کی ضمانت دیں۔

1.14

یہ اداروں کا فرض ہے کہ وہ صحت کی دیکھ بھال اور سماجی اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی موثر آزادی کی ضمانت دیں۔

مثالیں اور غور و فکر

معمر افراد کی طرف سے معاشی اور حب الوطنی کے وسائل کے استعمال کے حوالے سے متعدد اور بار بار ہونے والی زیادتیاں ہیں۔ اس سلسلے میں، سپورٹ ایڈمنسٹریٹر کی مداخلت ہمیشہ مناسب معلوم نہیں ہوتی، اور اکثر یہ شخص کے مقابلے میں اثاثوں کے تحفظ کا ایک لمحہ زیادہ ہوتا ہے۔

صحت کی دیکھ بھال کی ضروری سطحوں کی مالی ضمانت کے حوالے سے، عمر رسیدہ افراد کی جانب سے سماجی خدمات کے استعمال کو جسم کے اس حصے پر مناسب مالی وسائل کی دستیابی سے مشروط کیا جاتا ہے جس سے ان کے لطف اندوز ہونے کی ضمانت دی جاتی ہے۔

مزید برآں، عوامی اداروں کی طرف سے فراہم کی جانے والی سماجی اور صحت کی خدمات اکثر بزرگ افراد کی دیکھ بھال کی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکام رہتی ہیں، اس لیے وہ نجی فراہم کنندگان کا سہارا لینے پر مجبور ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں زیادہ اور ہمیشہ پائیدار معاشی اخراجات نہیں ہوتے ہیں۔

اس میں ایک طرف عمر رسیدہ افراد کے لیے معاشی مدد کی وضاحت کے لیے آمدنی کے معیار میں اصلاح کا موقع ملتا ہے، اور دوسری طرف بچوں کی طرف سے اپنے بوڑھے والدین کی دیکھ بھال کے لیے مستقل عزم جو کہ غربت کی حالت میں ہیں۔

1.15

معمر شخص کو ان لوگوں سے مدد اور مدد طلب کرنے کا حق ہے جو وہ مالی فیصلے کرنے میں اعتماد کرتا ہے اور اس کا انتخاب کرتا ہے۔

مثالیں اور غور و فکر

خاص طور پر جب علمی مسائل میں مبتلا ہو، بوڑھے بالغوں کو اپنی "مالی خواندگی" کی سطح کو بہتر بنانے کے لیے مدد کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ قانونی اور مالی مضمرات کو سمجھ سکیں اور صحت کے مسائل، کسی رشتہ دار کی موت یا دوسرے ملک منتقل ہونے کے بارے میں باخبر فیصلے کر سکیں۔ دیکھ بھال کی سہولت۔ یہ خاص طور پر اہم ہے کیونکہ یہ بوڑھے شخص کو اپنے مالیات پر کنٹرول کھونے اور اپنی روزمرہ کی زندگی میں زیادہ سے زیادہ آزاد رہنے کی اجازت دیتا ہے۔

1.16

بوڑھے شخص کو اپنے فیصلے کرنے میں مناسب مدد حاصل کرنے کا حق ہے، بشمول کسی ایسے شخص کی تقرری کے ذریعے جس پر وہ بھروسہ کرتا ہے، جو اس کی درخواست پر، اور اس کی مرضی اور ترجیحات کے مطابق، اس کے فیصلوں میں معاونت کرتا ہے۔

مثالیں اور غور و فکر

یہ تیزی سے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ معمر افراد کو اس حق سے باخبر اور آگاہ کیا جائے کہ وہ اپنے فیصلے کرنے کے لیے کسی ایسے شخص کا انتخاب کرنے کے قابل ہوں جس پر وہ اعتماد کرتے ہیں اور ان کی زندگی کے اہم پہلوؤں جیسے کہ صحت کے حوالے سے بھی ان کے مفادات کا خیال رکھتے ہیں۔ "ٹرسٹی" کے اعداد و شمار کا حالیہ قیام جس کی نشاندہی DAT (علاج کا پیشگی اعلان) میں کی جا سکتی ہے، اس سمت میں آگے بڑھتا ہے، ایسا شخص جس کا رشتہ دار ہونا ضروری نہیں، نہ ہی معاون منتظم، لیکن کون ہو سکتا ہے۔ اعلامیہ میں آزادانہ طور پر اشارہ کیا گیا ہے۔ یہ انتخاب پورے ملک میں اس کے استعمال کو وسیع پیمانے پر پھیلانے اور بوڑھے لوگوں کے اعلانات پر دستخط کو موثر بنانے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

2 ذمہ دارانہ مدد کے لیے

2.1

بزرگ شخص کو نگہداشت کے راستوں کی تعریف، علاج کی اقسام اور صحت اور سماجی نگہداشت فراہم کرنے کے طریقوں کے انتخاب میں حصہ لینے کا حق ہے۔

2.2

صحت اور سماجی نگہداشت کے اداروں اور کارکنوں کا فرض ہے کہ وہ بزرگ شخص کو صحت اور سماجی نگہداشت کی فراہمی کے لیے دستیاب تمام اختیارات پیش کریں۔

مثالیں اور غور و فکر

اس حق کے استعمال کو صحت اور سماجی نگہداشت کے حوالے سے کیے گئے مختلف، ہمیشہ کافی نہیں، انتخاب کے ذریعے سہولت فراہم نہیں کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر مریض سماجی اور صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات میں ہسپتال میں داخل ہونے کے بجائے گھر پر ہی رہنے کا انتخاب کرتا ہے، تو گھریلو صحت کی دیکھ بھال اور مربوط نگہداشت کی خدمات کی ناکافی پیشکش کی وجہ سے تمام صحت کی دیکھ بھال کے اخراجات مریض یا اس کے خاندان کو برداشت کرنا ہوں گے۔ عوامی اداروں کی طرف سے ایک معاشی عزم جس کا مقصد صحت اور سماجی صحت کی دیکھ بھال کی مختلف شکلوں کے درمیان انتخاب کی آزادی اور مساوات کو یقینی بنانا ہے اگر ضروری نہ ہو تو مطلوبہ معلوم ہوتا ہے۔ دیکھ بھال کے ماحول کا انتخاب نگہداشت حاصل کرنے والے بزرگ شخص کی خواہشات کے مطابق اور ان کی ضروریات اور مالی وسائل کے مطابق ہونا چاہیے۔ بدسلوکی کے واقعات شاذ و نادر نہیں ہیں، جیسے کہ بحالی کی دیکھ بھال کے ضرورت مند بزرگ افراد کو پوسٹ ایکٹیوٹ اور طویل مدتی نگہداشت کے محکموں میں منتقل کرنے کا عمل، یہ منتقلی اکثر دلچسپی رکھنے والے فریق کی رضامندی کے بغیر کی جاتی ہے۔

2.3

بزرگ شخص کو صحت کے علاج کے سلسلے میں باخبر رضامندی کے حق کی ضمانت دی جانی چاہیے جیسا کہ موجودہ قانون سازی کی ضرورت ہے۔

2.4

یہ ڈاکٹروں اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کا فرض ہے کہ وہ بزرگ شخص کو ان کی جسمانی اور علمی حالات کے حوالے سے تمام ضروری معلومات اور پیشہ ورانہ مہارتیں فراہم کریں۔

2.5

اداروں کا فرض ہے کہ وہ بدسلوکی کی روک تھام کے لیے مناسب اور موثر اقدامات کریں۔

مثالیں اور غور و فکر

اکثر ایسے معاملات ہوتے ہیں جن میں صحت کے علاج کی فراہمی کے لیے معاون منتظم سے غلط طریقے سے رضامندی کی درخواست کی جاتی ہے یہاں تک کہ جہاں بزرگ شخص اس کا اظہار کرنے کے قابل ہو، اسی طرح ایسے معاملات جن میں صحت کی حالت کے بارے میں معلومات صرف رشتہ داروں کو فراہم کی جاتی ہیں اور متعلقہ بزرگ افراد یا ان کے ذریعہ اشارہ کردہ دیگر مضامین کے لئے نہیں۔

2.6

بزرگ شخص کو اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال اور علاج کا حق حاصل ہے جو اس کی ذاتی ضروریات اور خواہشات کے مطابق ہو۔

2.7

بزرگ شخص کو صحت کی دیکھ بھال کی کسی بھی خدمت تک مناسب اور موثر رسائی کا حق حاصل ہے جسے اس کی صحت کی حالت کے حوالے سے ضروری سمجھا جاتا ہے۔

2.8

بوڑھے شخص کو اس ماحول میں دیکھ بھال اور دیکھ بھال کرنے کا حق حاصل ہے جو تباہ شدہ فنکشن کی بحالی کی بہترین ضمانت دیتا ہے۔

2.9

یہ اداروں کا فرض ہے کہ وہ عمر کے لحاظ سے کسی بھی قسم کی صحت کی دیکھ بھال اور مدد کا مقابلہ کریں۔

مثالیں اور غور و فکر

جہاں تک ممکن ہو گھر میں بزرگ افراد کی مدد اور دیکھ بھال کی ضمانت دی جانی چاہیے، کیونکہ یہ وہ ماحول ہے جو خراب شدہ فنکشن کی بحالی یا دیکھ بھال کے لیے بہترین حوصلہ افزائی کرتا ہے، صحت اور سماجی فائدہ فراہم کرتا ہے جو قابل عمل اور مناسب سمجھا جاتا ہے۔ کسی ہسپتال یا بحالی کی سہولت میں عمر رسیدہ شخص کا ہسپتال میں داخل ہونا اس پوری مدت کے لیے ہونا چاہیے جو دیکھ بھال اور بحالی کے لیے سختی سے ضروری ہو، یہ واضح ہو کہ کسی کی گھر واپسی ایک ترجیحی مقصد ہے۔

2.10

صحت اور سماجی نگہداشت کے کارکنوں کا فرض ہے کہ دیکھ بھال کے محتاج بزرگ شخص کی آزادی اور خودمختاری کو برقرار رکھیں۔

2.11

صحت اور سماجی نگہداشت کے کارکنوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بوڑھے لوگوں کی ضروریات کے مطابق پیشہ ورانہ تربیت حاصل کریں۔

مثالیں اور غور و فکر

صحت کی دیکھ بھال کے کچھ طریقے، جیسے مریضوں کو صرف اس وقت بستر سے اٹھانا جب سروس کا عملہ دستیاب ہو، لوگوں کو گرنے سے بچنے کے لیے بستر پر رہنے کی ترغیب دینا، تحمل کی شکلوں کو اپنانے تک، مؤثر طریقے سے محدود کرتے ہیں اور بزرگ افراد کی خودمختاری کو فروغ نہیں دیتے۔ ان رویوں کو اکثر کام کی تنظیم کی وجوہات کا حوالہ دے کر جائز قرار دیا جاتا ہے جو اس شخص کے احترام پر غالب آ جاتی ہیں۔

3

تعلقات کی ایک فعال زندگی کے لیے

3.1

عمر رسیدہ شخص کو فعال تعلقات کی زندگی گزارنے کا حق ہے۔

3.2

بوڑھے کو یہ حق ہے کہ وہ جس کے ساتھ چاہے رہنے کا حق رکھتا ہے۔

3.3

اداروں اور معاشروں کا بزرگ افراد کے تئیں فرض ہے کہ وہ کسی بھی قسم کی قید، یہودی بستی، تنہائی سے بچیں جو انہیں آبادی میں موجود ہر عمر کے لوگوں کے ساتھ آزادانہ بات چیت کرنے سے روکتا ہے۔

3.4

یہ اداروں کا فرض ہے کہ وہ ان خاندانوں کی مدد کی ضمانت دیں جن کے اندر بوڑھے لوگ ہیں اور جو ہم آہنگی کی حوصلہ افزائی جاری رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

3.5

اداروں اور معاشروں کا فرض ہے کہ وہ معمر افراد کے ان کے رشتہ داروں یا ان لوگوں کے ساتھ جن کے ساتھ ان کے جذباتی تعلقات ہیں ملاقاتوں، رابطوں اور جاننے والوں کے ذریعے جذباتی تسلسل کی ضمانت دیں۔

مثالیں اور غور و فکر

ایک فعال تعلقات کی زندگی کے امکان کی ضمانت نہ صرف اس صورت میں دی جاتی ہے جب لوگ اپنے گھروں تک محدود ہوں یا ملاقاتوں اور ملاقاتوں کے کم امکانات کے ساتھ دیکھ بھال کی سہولیات میں ہوں، بلکہ اس وقت بھی جب دیکھ بھال کی سہولیات محلوں کی زندگی سے الگ ہو جائیں۔ لہذا، اداروں اور کمیونٹیز کی جانب سے ہر سطح پر نوجوانوں اور بزرگوں کے درمیان ایک نتیجہ خیز تعلقات کو فروغ دینے اور انضمام کی کئی شکلوں کو تحریک دینے کا عزم ہونا چاہیے۔

3.6

بوڑھے شخص کو اپنی نفسیاتی جسمانی سالمیت کی حفاظت کرنے اور ہر قسم کے جسمانی اور اخلاقی تشدد اور جسمانی، فارماسولوجیکل اور ماحولیاتی پابندیوں کے نامناسب شکلوں کے ساتھ ساتھ بدسلوکی اور جان بوجھ کر یا غیر ارادی غفلت سے محفوظ رہنے کا حق ہے۔

3.7

جو لوگ بوڑھے لوگوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ ان کے خلاف کسی بھی قسم کی بدسلوکی، تشدد اور امتیازی سلوک کی اطلاع دیں۔

مثالیں اور غور و فکر

معمر افراد کے خلاف کسی بھی قسم کے تشدد کا فیصلہ کن مقابلہ کرنے کے لیے، اخلاقی اور جسمانی تشدد، بدسلوکی، بنیادی دیکھ بھال سے محرومی، دھمکیاں، بھتہ خوری، تذلیل، دھمکیاں، معاشی تشدد یا مالی، خاص طور پر اگر وہ محفوظ ماحول میں یا دیکھ بھال یا امدادی سہولیات میں واقع ہوں۔ جسمانی، فارماسولوجیکل اور ماحولیاتی تحمل کی تمام غلط شکلوں کے خلاف جنگ خاص طور پر اہم دکھائی دیتی ہے۔

اس تحفظ کو یقینی بنایا جانا چاہیے اس سے قطع نظر کہ تشدد، بدسلوکی یا غفلت گھر میں، ادارے کے اندر یا کسی اور جگہ پر ہوتی ہے۔

اس قسم کی بدسلوکی کی روک تھام کی سب سے مؤثر شکل صرف تکنیکی کنٹرول کی شکلوں جیسے کہ ویڈیو کیمروں کے استعمال سے ظاہر نہیں کی جاتی ہے، بلکہ عمر رسیدہ لوگوں کے ذریعے باہر کے لوگوں کے ساتھ تعلقات اور تعامل کی زندگی کو فروغ دینے کے امکان سے ظاہر ہوتی ہے: زائرین اور رضاکاروں کی موجودگی ان بدسلوکی کے خلاف بہترین تحفظ فراہم کرتی ہے جو بند جگہوں پر ہو سکتی ہیں۔

روک تھام کے ایک مزید آلے کی نمائندگی بوڑھے لوگوں کے ان جگہوں اور لوگوں کو منتخب کرنے کے حق سے کی جاتی ہے جن کے ساتھ رہنا ہے، گھر کی دیکھ بھال اور رہائش کی خدمات کو فروغ دینے کے ذریعے بھی جو ہر کسی کی پہنچ میں ہیں۔

3.8

معمر شخص کو سماجی زندگی میں بھی اپنے حالات اور امکانات کے مطابق کام کی لچکدار شکلوں کے ذریعے یا رضاکارانہ سرگرمیوں کے ذریعے فعال طور پر حصہ لینے کا حق ہے۔

3.9

عمر رسیدہ شخص کو نفسیاتی حدود کی موجودگی میں بھی ثقافتی اور تفریحی خدمات تک رسائی کے امکان کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ اپنے خیالات کے اظہار اور ثقافت کو بڑھانے کا حق حاصل ہے۔

3.10

اداروں کا فرض ہے کہ وہ ڈیجیٹل شمولیت، ای لرننگ اور آئی ٹی ذرائع سے سیکھنے کی خدمات کی سہولت کی ضمانت دیں۔

مثالیں اور غور و فکر

اسی حق کی ضمانت کے لیے اداروں اور انتظامیہ کے ذریعے عوامی تحفظ کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے، جس سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ پسماندگی کے عمل سے بچنے کے لیے مناسب حل تلاش کریں۔

اس مقصد کے لیے، اداروں کو مناسب امداد فراہم کرنی چاہیے، نہ صرف نابینا افراد یا سماعت سے محروم افراد یا نقل و حرکت کے لیے، بلکہ سماجی اور ڈیجیٹل شرکت کی سرگرمیوں کے لیے بھی۔

مزید برآں، دن کے مراکز تک رسائی کا ٹھوس اور قابل تصدیق امکان ان حقوق کے تحفظ کی ایک ناگزیر شکل کی نمائندگی کرتا ہے۔

عمر رسیدہ شخص کے حق کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے کہ وہ اپنی پسند کی سرگرمیوں کو انجام دے، بشمول کام اور اپرنٹس شپ، مناسب اور حقیقت میں قابل عمل اور دستیاب شکلوں کے باوجود نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ درحقیقت، ایک وسیع تعصب اس یقین کی طرف لے جاتا ہے کہ بوڑھے لوگ سرگرمی اور عزم کے قابل نہیں ہیں۔ سائنسی شواہد سامنے آئے ہیں کہ بوڑھے میں فعال عمر رسیدگی، نہ صرف زیادہ بقاء کو یقینی بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے، بلکہ ایک سست زوال بھی، سماجی اور صحت کی خدمات اور زندگی کے بہتر معیار کی زیادہ پر مشتمل مانگ کا تعین کرتی ہے۔

3.11

بزرگ شخص کو اپنے عقائد، رائے اور احساسات کو محفوظ رکھنے اور ان کا احترام کرنے کا حق ہے۔

مثالیں اور غور و فکر

عبادت گاہوں کی کمی کے ساتھ ساتھ استقبالیہ اور نگہداشت کی جگہوں پر مذہبی خدمات کو بند کرنے کے بار بار انتخاب کی وجہ سے بزرگ لوگوں کے مذہبی طریقوں پر عمل کرنے کے حق کو ناکام بنایا جاتا ہے۔

3.12

بزرگ شخص کو آزادی سے نقل و حرکت اور سفر کرنے کا حق ہے۔

3.13

اداروں کا فرض ہے کہ وہ معمر افراد کی نقل و حرکت اور ان کے لیے مطلوبہ بنیادی ڈھانچے تک مناسب رسائی کے لیے اقدامات کریں۔

مثالیں اور غور و فکر

شہری ماحول بوڑھے لوگوں کی نقل و حرکت میں رکاوٹوں اور رکاوٹوں کے بغیر نہیں ہے، جو دوسرے نازک لوگوں کی طرح، نقل و حمل کے ذرائع، عوامی مقامات اور عوام کے لیے کھلے مقامات پر سفر کرنے میں کافی حد تک مشکلات کا شکار ہیں۔ لہذا، نقل و حرکت کی آزادی پر ہر قسم کی پابندیوں کو ہٹانا تمام سرکاری اداروں کی طرف سے بڑھتا ہوا اور مستقل عزم ہونا چاہیے۔

کہانیاں

کہانیاں | 1

جب دوسرے فیصلہ کرتے ہیں....

ماريو کی عمر 82 سال تھی اور اس کی کچھ جسمانی حدود تھیں۔ گھومنے پھرنے کے لیے اسے واکر اور ہاتھ روم جانے کے لیے کچھ مدد کی ضرورت تھی۔ 40 سال کے کام کے بعد اس کی ریٹائرمنٹ کی معقول آمدنی تھی۔ اس نے دیکھ بھال کرنے والے الاؤنس کی پہچان بھی حاصل کی تھی اور وہ کونسل ہاؤس میں رہتے تھے جو اسے اس وقت تفویض کیا گیا تھا جب وہ ابھی جوان تھا اور اس کا بیٹا صرف 15 سال کا تھا۔

کچھ سال پہلے اس کا بیٹا اس کے ساتھ رہنے چلا گیا تھا کیونکہ اسے اس گھر سے بے دخل کر دیا گیا تھا جہاں وہ اپنے خاندان کے ساتھ رہتا تھا۔ ایک دن بیٹا اپنے باپ کو بتانے لگتا ہے کہ اب ان کے درمیان ہم امنگی ممکن نہیں رہی، اسے اور اس کی بیوی دونوں کو کام پر جانا پڑتا ہے اور وہ دن میں اس کی دیکھ بھال نہیں کر سکتے تھے۔ وہ اسے ریٹائرمنٹ ہوم تجویز کرتا ہے، لیکن ماریو مزاحمت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

اس کے بیٹے کی تجویز، جو اب تک ایک تجویز سے زیادہ تھی، اسے پریشان کر دیتی ہے اور اپنے حقوق کے حصول کے لیے وہ پوری طاقت سے اس کی مخالفت کرتا ہے، بعض اوقات اپنی جھگڑالو طبیعت کو دوبارہ سر اٹھانے دیتا ہے۔ ماریو یہ رویہ اپناتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ حقیقت میں وہ اپنے بیٹے کی تجویز کو ناکام نہیں بنا سکے گا جو کہ اب فیصلہ کیا گیا تھا۔ وہ روتا ہے، مایوس ہوتا ہے لیکن وہ وہی کرنے پر مجبور ہوتا ہے جو اس کا بیٹا اسے کرنے کو کہتا ہے: وہ اپنے ساتھ ایک بیگ لے جاتا ہے جس میں کچھ کپڑوں، ایک ٹیلی فون، شیشے تھے اور بغیر بات کیے، اپنے بیٹے کے ساتھ ایک الگ تھلگ گھر کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں جو کہ اس کی سرحد سے متصل ہے۔ دیہی علاقوں اور ایک مصروف سڑک کو دیکھتا ہے۔ اس کی آمد پر، ایک معاون اس کا استقبال کرتا ہے اور اسے وہ کمرہ دکھاتا ہے جس میں اسے دو دوسرے لوگوں کے ساتھ اشتراک کرنا تھا۔ کوئی بزرگ اس کی طرف دیکھتے ہیں، کوئی سلام کرتا ہے۔

اس لیے اس کا بیٹا ماریو کے نام کے عوامی گھر میں اپنے خاندان کے ساتھ رہتا ہے اور وہ، جسے اب خاندان کا حصہ نہیں سمجھا جاتا، اجنبیوں کے درمیان ایک سہولت میں رہنے پر مجبور ہے، ہر چیز سے الگ تھلگ۔

کچھ رابطہ برقرار رکھنے کے لیے اس کے پاس بس اپنا سیل فون رہ گیا ہے۔ اس لیے وہ کسی ایسے شخص کو فون کرتا ہے جسے وہ جانتا ہے اور اپنی بیہودہ کہانی سناتا ہے جو ایک ڈراؤنا خواب لگتا تھا جس سے وہ مزید جاگ نہیں سکتا تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ اسے وہاں برا لگا، بے چینی تھی، کہ انہوں نے اچھا نہیں کھایا، درحقیقت کھانا ناکافی تھا اور وہ ہمیشہ بھوکا رہتا تھا۔

کچھ دنوں کے بعد، بیٹے کو اس کی فون کالز کا علم ہو کر انسٹی ٹیوٹ جاتا ہے اور اپنے والد سے فون چھین لیتا ہے۔ وہ ڈائریکٹر کو بتاتا ہے کہ اسے نہ رکھنا بہتر تھا کیونکہ ان کالوں نے اسے مشتعل کیا اور اسے برا محسوس کیا۔

ماريو اب کسی کو یہ باتیں بتانے کے قابل نہیں تھا، انہوں نے اسے خاموشی سے بند کر دیا۔

کہانیاں | 2

بوڑھی عورت کو اچھا لباس بنانے پر کتنا خرچ آتا ہے؟ عام زیادتی کی کہانیاں۔

ادلگیا نے 20 سال کی عمر سے ہی کیریئرس میں کام کیا تھا۔ وہ گانا، ناچنا پسند کرتی تھی اور سب کے سامنے فخر کرتی تھی کہ وہ ایسے اداکاروں سے بھی مل چکی ہیں جو بعد میں مشہور ہوئے۔ سب نے اس کی تعریف کی کیونکہ اس کی آواز اور جسم خوبصورت تھا، جیسا کہ اس نے خود کہا: "کسی کے لیے نہیں لیکن میں نے سب کے سر پہیر دیے۔" وہ لباس میں بہت نفیس تھی اور ہمیشہ کتنی تھی کہ، جنگ ختم ہونے کے بعد، وہ آخر کار نئے کپڑے خریدنے اور اس وقت کے فیشن کی پیروی کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ وہ آر ایس اے کے 4 بستر والے کمرے کے آرٹھوپیدک بیڈ پر بیٹھی، چادریں لپیٹ کر ہمیشہ انہی مناظر کو سناتی تھی جہاں وہ دو سال سے ہسپتال میں داخل تھی کیونکہ "وہ اب اکیلی نہیں رہ سکتی تھی۔" لیکن تم چل نہیں سکتے؟ تم اٹھتے کیوں نہیں؟" ادلگیا اپنی آواز کو نیچی کرنے کا اشارہ کرتی ہے اور اپنے بات کرنے والے کو تھوڑا قریب آنے کو کہتی ہے۔ چلو یہاں نرمی سے بات کرتے ہیں، دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔ آپ نے دیکھا، میں نے ہمیشہ ایک مخصوص انداز میں لباس پہنا ہے، آپ تصور نہیں کر سکتے کہ کون کیا جانتا ہے، لیکن کبھی بھی بالوں کی جگہ نہیں، میرے لباس پر ایک داغ... یہاں وہ مجھے ٹریک سوٹ میں پہناتے ہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ یہ ہے زیادہ آرامدہ۔ لیکن یہ کس کے لیے سب سے زیادہ آرام دہ ہے؟ ان کے لیے۔ میں ٹریک سوٹ پہنتا ہوں، اور مجھے لگتا ہے کہ یہ جو میں پہن رہا ہوں وہ میرا بھی نہیں ہے، میں کہہ رہا تھا کہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی ٹریک سوٹ استعمال نہیں کیا، مجھے یہ کبھی پسند نہیں آیا اور میں نے کبھی جمناسٹک بھی نہیں کیا، میں رقص کرتے ہوئے پہلے ہی کافی حد تک گھوم گیا۔ تاہم، یہاں، مجموعی طور پر ہر کوئی، مرد اور عورت، بعض اوقات آپ کے بالوں کو اتنا چھوٹا کر دیتا ہے کہ آپ کو کسی شخص کی جنس پہچاننے میں بھی مشکل پیش آتی ہے۔ سوٹ کے ساتھ ہم سب ایک جیسے ہیں، ظاہر ہے میں نے فوج میں خدمات انجام نہیں دیں، لیکن یہاں بیرک سے بھی بدتر ہے۔ مجھے کبھی بھی زائرین موصول نہیں ہوتے لیکن یہ اس طرح بہتر ہے کیونکہ مجھے ان حالات میں دیکھ کر شرم آتی ہے۔ میں خوبصورت لباس پہننا پسند کروں گا اور شہر میں سیر کے لیے نکلوں گا۔" ایک بوڑھی عورت کو اچھا لباس پہنانے پر ریاست، معاشرے کو کتنا خرچہ آتا ہے؟

کہانیاں | 3

بوڑھی عورت کو اچھا لباس بنانے پر کتنا خرچ آتا ہے؟ عام زیادتی کی کہانیاں۔

Fulvio کی عمر 79 سال ہے، اس نے انجینئر کے طور پر کام کیا، اس نے لفٹوں کو ڈیزائن کیا۔ وہ سوئٹزرلینڈ اور ہالینڈ میں کام کرنے گیا ہے۔ اس کے بعد وہ لا سپیزیا میں ایک کمپنی کا مینیجر بن گیا اور جب اس نے روم میں معاملہ کیا تو وہ خوشی سے دارالحکومت چلا گیا۔

اس کی پنشن اسے آرام سے رہنے کی اجازت دیتی ہے لیکن جب صحت کا پہلا مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو اسے اس کے پوتے پوتیوں نے گھر میں رہنے کا مشورہ دیا ہے۔

روم کے باہر واقع "بیت اچھے" آرام کا۔

Fulvio بہت غیر یقینی تھا اور آخر میں اس نے اپنے آپ کو قائل کرنے کی اجازت دی، یہ سوچ کر کہ علاج کے پہلے دور کے بعد وہ اپنی توانائی بحال کر کے گھر واپس آجائے گا۔ جی ہاں، کیونکہ پیزا سیمپیون کے علاقے میں اس کا ایک خوبصورت گھر تھا۔ اسی عرصے میں، اس کے بھتیجوں نے Fulvio کے لیے انتظامی تعاون کی درخواست پیش کی کیونکہ ان کا خیال تھا کہ مالیاتی انتظام اور روزمرہ کے انتخاب میں اس کے ساتھ کسی کو رکھنا بہتر ہوگا۔ اسے اس اقدام کے بارے میں تب ہی معلوم ہوا جب اسے روم کی سول عدالت سے سمن موصول ہوا۔ اس کے بھتیجے اسے کم سمجھتے ہیں اور اصرار کرتے ہیں کہ یہ اس کے لیے ایک اہم مدد ہو گی۔ ان کا خیال تھا کہ ان کے چچا کی اسراف کو جانتے ہوئے، ایک اجنبی خود کے بجائے معاون منتظم کے طور پر بہتر ہوگا، جس کی بات ان کے چچا کبھی نہیں سننا چاہتے تھے۔

چنانچہ ایک وکیل مقرر کیا جاتا ہے جو اچانک اپنی نجی زندگی میں داخل ہو جاتا ہے، حتیٰ کہ دور دراز کے کونوں میں بھی۔

ٹھیک ہے، Fulvio سوچتا ہے، اب میں اپنے حقوق پر زور دینا چاہتا ہوں اور میں وضاحت کروں گا کہ سب سے پہلے میں گھر جانا چاہتا ہوں، شاید میں اپنی مدد کے لیے فیملی اسسٹنٹ کو ادائیگی کروں۔ لہذا وہ ایک اچھی تقریر تیار کرتا ہے لیکن پہلی ملاقات میں وہ وکیل کی طرف سے سننے کے لیے زیادہ آمادگی محسوس نہیں کرتا جو ملاقات کا حکم نامہ دکھا کر ڈیٹ کارڈ، دستاویزات اور گھر کی چابیاں دینے کی جلدی میں ہے۔ Fulvio سوچتا ہے کہ شاید یہ صحیح دن نہیں تھا، شاید یہ صرف پہلی ملاقات تھی اور سوچتا رہتا ہے کہ اگر جج نے اس طرح کا فیصلہ کیا تو اس کا مطلب ہے کہ یہ کسی کے حقوق اور درخواستوں پر زور دینے کا طریقہ ہوگا۔

لیکن پہلی ملاقات کے بعد Fulvio کو سپورٹ انتظامیہ کے ساتھ دوبارہ بات کرنے کا موقع نہیں ملا۔ وہ ریٹائرمنٹ موم کی انتظامیہ سے کہتا ہے کہ وہ اسے فون کرے لیکن وہ کہتے ہیں کہ پریشان نہ ہوں کیونکہ وہ آئے گا۔ Fulvio احتجاج کرتا ہے اور وہ اسے کہتا ہے کہ وہ جو کچھ کہتا ہے اس سے محتاط رہیں کیونکہ وہ وکیل کو سب کچھ بتا دیتے۔ پھر وہ اپنے دوستوں کو سب کچھ بتاتا ہے جو اس سے ملنے آتے ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کس طرح سپورٹ ایڈمنسٹریٹر سے بات کرنے کا انتظام کرتے ہیں اور، جواب میں، وہ انہیں Fulvio کا خیال رکھنا جاری رکھنے اور اس سے غلط توقعات پیدا کرنے کے خلاف خبردار کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ فولیو کو گھر واپس لانے کی ذمہ داری نہیں اٹھانا چاہتے اور اس لیے یہ موجودہ صورتحال ان کے لیے بہترین، ظاہر ہے کہ بہترین ہے۔

Fulvio کے دوستوں نے اس کی طرف اشارہ کیا کہ وہ ایک خوبصورت گھر کا مالک ہے جہاں اس کی آمدنی کی بدولت وہ اچھی طرح سے رہ سکتا ہے۔ سپورٹ ایڈمنسٹریٹر وجہ نہیں سننا چاہتا اور اس بات کا اعادہ کرتا ہے کہ یہ ٹھیک ہے جیسا کہ اس نے پہلے ہی فیصلہ کر لیا ہے۔ وہ یہ کہتے ہوئے اصرار کرتے ہیں کہ Fulvio کی مرضی مختلف ہے۔ وکیل غصے میں اڑتا ہے: "لیکن جو مرضی اور مرضی، ہمیں حقیقت پسند ہونا پڑے گا اور پھر میں نے یہ فیصلہ کیوں کیا اس کی وجہ سے مجھے آپ کے سامنے جوابدہی نہیں کرنی ہوگی۔ میرے پاس شامل کرنے کے لیے اور کچھ نہیں ہے۔" Fulvio سب سے صرف اپنے گھر کے بارے میں بات کرتا ہے، باہر جانے کے قابل ہونے کے بارے میں لیکن وہ اب اپنے سپورٹ ایڈمنسٹریٹر سے بات کرنے کے قابل نہیں رہا اور نہ ہی اس سے کبھی ملتا ہے۔ وہ یہ نہیں سمجھ سکتا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک اجنبی، جس نے پہلے کبھی نہیں دیکھا، اس کی مرضی سنے بغیر، اس کے بارے میں سب کچھ طے کر سکتا ہے۔

کہانیاں | 4

معاون منتظمین کے انتخاب کے حوالے سے... ایک مثالی کہانی

جیوانی کی عمر تقریباً 90 سال ہے اور ان کا ذہن بہت صاف ہے۔ خاص طور پر ایک بات واضح ہے کہ وہ انسٹی ٹیوٹ نہیں جانا چاہتا۔ اس نے اسے ہر ایک کے ساتھ ہمراہ کیا اور اسے ہمیشہ اپنے ساتھ ہمراہ کیا۔ مستقبل یقیناً اسے پریشان کر رہا تھا۔ وہ اچھی صحت میں تھا لیکن کوئی رشتہ دار نہیں تھا، صرف ایک مہربان پڑوسی تھا جو اس کی خریداری اور دوسرے کام کرتا تھا۔ اور یہ کہ اس نے ہمیشہ بدلہ دیا۔ اس کا گھر بہت منظم تھا لیکن تیسری منزل پر بغیر لفٹ کے اس کے لیے باہر جانا مشکل ہو گیا۔ ایک دن گھر کے پچھواڑے میں ایک چھوٹا سا سوراخ اس کے لیے مملک تھا۔ وہ گر گیا اور اس کا فیمر ٹوٹ گیا۔

اس طرح وہ سفر شروع ہوا جس سے وہ ہمیشہ ڈرتا تھا۔ پڑوسی جو اس سے ملنے جاتا ہے وہ اسے گھر واپس آنے کے بارے میں اپنی پریشانیوں سے آگاہ کرتا ہے: وہ اس سے زیادہ اس کی مدد نہیں کر سکتی تھی۔ وہ ہسپتال کے ڈاکٹروں اور سماجی کارکن سے بھی بات کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ وہ بہت کم کام کر سکتی ہے اور پھر پنشن، گھر کے اخراجات اور سب کچھ سنبھالنے کا مسئلہ بھی ہے اور اس کے پاس کوئی نہیں ہے۔ اس وجہ سے خدمات فوری طور پر سپورٹ ایڈمنسٹریٹر کے لیے درخواست کرنے کا فیصلہ کرتی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ جیوانی اس بات کا فیصلہ نہیں کر پا رہے تھے کہ پیسے اور اپنے مستقبل کا انتظام کیسے کریں لیکن ان کی عمر 90 سال ہے اور سب سے آسان بات، کسی رشتہ دار کی عدم موجودگی میں، اسے کسی ادارہ جاتی شخصیت کے سپرد کرنا ہے۔

دریں اثنا، ایک بار شدید مرحلہ گزر جانے کے بعد، وہ اسے دوسری سہولت میں منتقل کرنے کا بھی فیصلہ کرتے ہیں۔ واقعی بحالی نہیں ہے کیونکہ وہ ایک بوڑھا شخص ہے، وہ شدید بحالی کے بعد جائے گا: بحالی کی دیکھ بھال کی کم شدت۔ اس لیے وہ دن میں صرف چند منٹوں کی بحالی کرتا ہے اور پھر باقی گھنٹے بستر پر گزارتا ہے: کوئی بھی اسے نہیں اٹھاتا۔ یہ تصور کرنا آسان ہے کہ یہ بحالی اس کی موثر مہارت کو نمایاں طور پر بحال کرنے میں کس طرح مدد نہیں کرتی ہے۔

ایک دن اس سہولت کا ایک ڈاکٹر اس کے بستر کے پاس آیا اور اسے سمجھایا کہ اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ روم سے تھوڑا باہر کسی دوسری سہولت میں جا کر اپنا علاج جاری رکھے، لیکن بہت اچھا، ویلٹری کی طرف۔ ٹرانسفر کے لیے اسے اس فارم پر دستخط کرنا ہوں گے جو اس نے اسے اصرار کے ساتھ دیا تھا: "یہاں آپ کو یہاں دستخط کرنا ہوں گے۔"

جیوانی ہچکچاتے ہیں، وہ سمجھ نہیں پاتا، وہ اپنے گھر واپسی کی تیاری کے لیے اپنے مستقبل کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہے، وہ اپنی صحت کی حالت کے بارے میں وضاحت کرنا چاہتا ہے، پوچھتا ہے کہ وہ ابھی تک کیوں نہیں چل رہا ہے... اور بہت سی دوسری چیزیں: مختصراً وہ کسی سے بات کرنا چاہے گا۔ لیکن اب اس کے لیے وقت ختم ہو چکا ہے، ڈاکٹر جلدی میں ہے اور پہلے ہی دوسرے مریض کی طرف رجوع کرنے لگا ہے۔ وہ صرف اتنا کہہ سکتا ہے: لیکن میں گھر جانا چاہوں گا۔ ڈاکٹر اس کی طرف ترس بھری نظروں سے دیکھتا ہے کہ وہاں سے چلا جاتا ہے۔

یہ سمجھنے کے لیے کہ وہ گھوم رہا تھا: "لیکن یقیناً اسے اب یہیں رہنا ہے۔" حیوانی آخر میں یہ جانے بغیر کہ اس کے بارے میں کیا تھا، دستخط کرتا ہے۔ اس نے RSA کو منتقلی کے لیے رضامندی دی تھی۔ اس دستخط کے بعد مہینے گزر جاتے ہیں کہ کسی نے اسے کچھ نہیں سمجھا۔ وہ بحالی کے علاج جاری رکھنے کا انتظار کرتا ہے لیکن ہر روز کسی نہ کسی وجہ سے وہ ملتوی ہو جاتے ہیں۔ ایک دن ایک اجنبی اس کے بستر کے قریب آتا ہے: صبح بخیر، میں وکیل بیانچی ہوں، مجھے اس کا معاون منتظم مقرر کیا گیا ہے۔ میں اس کی پنشن اور اس کی ضرورت کا خیال رکھوں گا۔

حیوانی کو باہر نکلنے کا راستہ نظر آنے لگتا ہے۔ "اچھا میں گھر جانا چاہوں گا میں پہلے ہی یہاں 5 مہینے سے ہوں۔" وکیل جوابات کی گنجائش کے بغیر جواب دیتا ہے: "باہر جانا ابھی بہت جلدی ہے، ہم اس پر دوبارہ بات کریں گے۔ اس دوران میں اس ادارے کی فیس کی ادائیگی کا خیال رکھوں گا۔ ہم دیکھیں گے۔ جب میں کر سکتا ہوں میں اس سے ملنے واپس آؤں گا کیونکہ یہ روم سے بہت دور ہے۔ حیوانی ایک رقم کا مطالبہ کرتا ہے کیونکہ اس کے پاس اس کے پاس کچھ نہیں ہے اور اسے کسی چیز کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ وکیل کا جواب اس سے بھی بڑھ کر ہے: "لیکن آپ یہاں پیسے لے کر کیا کرنے والے ہیں؟ آپ کے پاس کسی چیز کی کمی نہیں ہے، وہ سب کچھ سنبھال لیتے ہیں۔" حیوانی ابھی تک انتظار کر رہا ہے کہ کوئی اسے بتائے کہ اسے وہاں کیوں رہنا ہے۔

کہانیاں | 5

مناسب ماحول میں مناسب دیکھ بھال: گھر۔

جیسا کہ ماضی کی غیر شادی شدہ خواتین کے ساتھ اکثر ہوتا تھا اور ان کو گھیرے ہوئے بدنیتی پر مبنی فیصلوں کے باوجود، ماریہ، جو اب 88 سال کی ہیں، ایک مضبوط، خود مختار اور پرعزم خاتون تھیں۔ اور وہ اب بھی ہے، باوجود اس کے کہ وہ اپنی بڑھاپے کی عمر اور بہت سے نشیب و فراز سے گزرے ہیں۔ وہ ہمیشہ اکیلی رہتی ہے، لیکن اس نے اسے بہت اطمینان بخش سماجی اور پیشہ ورانہ زندگی گزارنے سے نہیں روکا۔ ایک مذہب، مطالعہ کرنے والی خاتون، جیسے ہی اس نے مائی اسکول مکمل کیا، اس نے جلد از جلد کام شروع کرنے اور خود کو آزادانہ طور پر سمارا دینے کے لیے ٹائپنگ کورس میں داخلہ لیا تھا۔ یہ یقینی طور پر ان خواتین کے لیے بہت اچھے مواقع نہیں تھے جو ایک شاندار پیشہ ورانہ کیریئر کا آغاز کرنا چاہتی تھیں۔ اور اس طرح، ابھی بھی جوان، اپنی تربیت مکمل کرنے کے بعد، اسے کرسچن ڈیموکریٹس نے ملازمت پر رکھا، جہاں اس نے جلد ہی اپنی شناخت بنائی۔ وہ الڈو مورو سے ملا اور اپنے سیکرٹریٹ میں داخل ہوا، جہاں وہ کافی دیر تک رہا۔ ان کی زندگی بہت فعال اور بہت مطمئن تھی۔ اس نے اپنے لیے روم میں پیازل کلوڈیو کے قریب ایک خوبصورت گھر خریدا، جو قانون پر عمل کرنے والوں کا پڑوس ہے اور جہاں وہ اب بھی رہتا ہے۔ دو سال پہلے، پہلے ہی بہت بوڑھی اور طویل عرصے سے ریٹائر ہونے کے بعد، ماریہ کو صحت کے اہم مسائل کا سامنا کرنا پڑا جس کے لیے اسے مسلسل ٹیسٹ کی ضرورت تھی۔ کچھ بھی خاص یا نفیس نہیں، بس حالات کو قابو میں رکھنے کے لیے کچھ تجزیوں کو نہرانے کی ضرورت ہے، جیسے خون کی گنتی کی قدر کی پیمائش کرنا۔ اگرچہ اس کے پاس کسی خاص مالی دستیابی کی کمی نہیں تھی اور اس نے یہ کیا۔

ہوم سروس کی درخواست کرتے ہوئے، اسے بتایا گیا کہ اسے ہسپتال میں داخل ہونا پڑے گا۔ اور ہسپتال کے بعد، جیسا کہ ایک بلا روک ٹوک شیطانی دائرے میں، یہاں ایک RSA میں منتقلی ہوئی، جہاں اسے کئی مہینے گزارنے پڑے اور جہاں شاید اس کا ہمیشہ کے لیے رہنا مقدر تھا۔ بار بار اور باقاعدگی سے خون کی گنتی کی جانچ کے لئے سب کچھ!

ایسا لگتا تھا کہ ایک کافکیسک صورتحال ہے جس سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ دریں اثنا، RSA میں، ماریہ کی صحت بگڑ رہی تھی: وہ افسردہ حالت میں پڑ گئی تھی اور الجھن محسوس کرنے لگی تھی۔ مزید برآں، ایسا لگتا تھا کہ اس کے رشتہ داروں کو اس کے گھر واپس آنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی، اس کے بالکل برعکس۔

یہ صرف ایک حساس اور توجہ دینے والے سماجی کارکن کی بدولت ہے، جو بعد میں اس کی معاون منتظم بن گئی، کہ ماریہ پانچ ماہ قبل اپنے گھر واپس آنے میں کامیاب ہوئی، جہاں اب وہ رومانیہ کے ایک نگہداشت کرنے والے کے ساتھ رہتی ہے، جو کہ ایک ہی وقت میں پیاری اور توانا تھی۔ "میری چھوٹی لڑکی" کہتے ہیں۔

کہانیاں | 6

COVID 19 کا ڈرامہ: تنہائی اور نئی آزادی کی کہانیاں

اورلیا کی عمر 85 سال ہے اور وہ 5 سال سے روم کے ایک آبادی والے محلے کے وسط میں واقع ریٹائرمنٹ ہوم میں رہ رہی ہے۔ اس کے پاس ایک بہت ہی بھرپور تعلقات کی زندگی ہے۔ ہر روز وہ اپنے دوستوں سے ملنے جاتی ہے، دکانوں میں گھومتی ہے اور مقامی تاجروں سے لمبی لمبی گفتگو کرتی ہے جو اسے نہیں جانتے، وہ اپنے ڈاکٹر سے مشورہ لینے جاتی ہیں جو ایک قابل اعتماد شخص بھی بن چکا ہے۔ وبائی بیماری آ گئی اور انسٹی ٹیوٹ کے دروازے بند ہو گئے: آپ مزید نہیں جا سکتے۔ یہاں تک کہ جب لوگوں کی نقل و حرکت پر زیادہ پابندیوں کی مدت گزر چکی ہے، انسٹی ٹیوٹ کو چھوڑنا ممکن نہیں ہے۔ جو بھی چلا جاتا ہے وہ اب واپس نہیں آ سکتا۔ اورلیا اس صورتحال سے خود کو مظلوم محسوس کرتی ہے لیکن وہ اس منگامی صورتحال سے واقف ہے جس کا پوری دنیا سامنا کر رہی ہے اور اس سانحے سے جو بہت سے لوگوں کی زندگیوں کو مغلوب کر چکی ہے۔ وہ تھوڑی شکایت کرتا ہے لیکن اس خوفناک وبا کے خاتمے کے انتظار میں مزاحمت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن وبائی مرض کی نئی لہر کے ساتھ، وائرس ریٹائرمنٹ ہوم میں بھی داخل ہوا جہاں وہ رہتی تھی: گھر میں تقریباً تمام بزرگ اور بزرگ راہبہ بیمار پڑ گئیں۔ اورلیا بھی مثبت ہے، لیکن خوش قسمتی سے وہ ہسپتال میں داخل ہوئے بغیر اس بیماری پر قابو پانے میں کامیاب ہو گئی۔ اس کے بجائے، انسٹی ٹیوٹ کے دیگر بزرگ افراد اور یہاں تک کہ بزرگ راہبائوں کو بھی ہسپتال میں داخل ہونے پر مجبور کیا جاتا ہے اور کچھ کبھی واپس نہیں آتے، شاید چھ، اور مر جاتے ہیں۔

اورلیا حیران ہے اور، جب انفیکشنز کم ہونے لگتے ہیں اور موسم گرما سے پہلے پابندیاں کم ہونے لگتی ہیں، تو وہ باہر جانے کو کہتے ہیں جیسے تمام اطالوی شہریوں کو اپنے گھر چھوڑنے اور آزادانہ گھومنے پھرنے کی اجازت تھی۔

اسے دوبارہ بتایا گیا کہ اسے جانے کی اجازت نہیں ہے اور اگر وہ ایسا کرتی ہے تو وہ واپس نہیں آسکیں گی۔ تو کچھ دنوں کے بعد اپنا بیگ پیک کر لیں،

بستر اور ناشتے میں ایک کمرہ بک کرو اور اپنی کھوئی ہوئی آزادی کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے انسٹی ٹیوٹ کا دروازہ پار کرو۔ اس نے یہ کیا۔

کہانیاں | 7

جب حقیقی بیماری تنہائی ہے، اور جب دوستی اور قربت فرق کر سکتی ہے۔

ماريسا اور انتونیو ایک قریبی جوڑے تھے۔ ایک طویل اور مجموعی طور پر خوشگوار ازدواجی زندگی، اگرچہ اولاد نہ ہونے کے افسوس کے ساتھ۔ ریٹائرمنٹ اور بڑھاپے نے ایک ساتھ گزارے گھنٹے بڑھا دیے تھے۔ پیار ہمیشہ کی طرح تھا اور وہ ایک دوسرے کی بہت صحبت رکھتے تھے۔ وقتاً فوقتاً انہوں نے ایک دوسرے کو بتایا کہ وہ خوش قسمت ہیں کیونکہ وہ اکیلے نہیں تھے اور جب آپ کمزور ہوتے ہیں اور جوان نہیں ہوتے تو تنہائی بہت بری ہوتی ہے۔

انتونیو ایک اچھا اور خیال رکھنے والا آدمی تھا، اپنے ساتھی کے لیے نرم مزاج تھا، یہاں تک کہ جب وہ بڑی ہوتی گئی، اسے بیماری کے آثار محسوس ہونے لگے۔ اس نے ایمانداری سے اس کی کمزوریوں میں اس کی مدد کی۔ جب تک ممکن ہو ان کے گھر پر۔ تاہم، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ماریسا نے الجھنوں کے بڑھتے ہوئے خطرناک علامات ظاہر کیے: اپنے ڈراؤنے خوابوں اور خوفوں کی قیدی، اس نے تقریباً دوسروں کو محسوس نہیں کیا۔ اس کا شوہر کس پر اعتماد کر سکتا تھا؟ وہ بھی بوڑھا ہو چکا تھا اور ضروری سارے کی کمی تھی۔ آخر میں، مایوسی سے، اسے ہسپتال میں داخل ہونے کے امکانات کو قبول کرنا پڑا۔

ماريسا کو ان کے گھر سے بہت دور، شہر سے باہر، تیس کلومیٹر دور اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ تاہم، انتونیو ہر روز اس سے ملنے جاتا رہا۔ وہ اس کے بغیر نہیں کر سکتا تھا، وہ خود کو تنہا محسوس کرتا تھا اور سب سے بڑھ کر، وہ واحد پیار تھا جسے وہ چھوڑ گیا تھا۔ لہذا وہ ہر روز اس بس کو پکڑتا جو ریاستی سڑک کے ساتھ زیتون کے درختوں سے ڈھکی پہاڑیوں کے درمیان جاتی تھی۔ اس نے اس طرح کی خوبصورتی سے بے نیاز، اپنے خیالوں میں بند کروٹیں اور ٹکرانے سے۔

ایک دن، انسٹی ٹیوٹ کے گیٹ کے بالکل سامنے، اس کا دل مزید برداشت نہ کر سکا۔ وہ وہیں دل کا دورہ پڑنے سے مر گیا، اپنی بیوی سے چند میٹر کے فاصلے پر، جو کبھی نہیں جانتی تھی کہ اس کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ اب اس کی عمر پچاسی برس تھی۔

ماريسا اپنا نام پکارتی رہی۔ کبھی کبھی اسے دھوکہ ہوا محسوس ہوا۔ اکثر اس نے تصور کیا کہ کچھ برا ہوا ہے اور وہ مایوس ہو گیا۔ کوئی بھی اسے بتانے میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا کہ کیا ہوا تھا۔ اس کی سسکیاں دوسرے بہت سے مریضوں کی آوازوں کے ساتھ گھل مل گئیں۔ تھوڑی دیر بعد وہ بھی مر گیا۔ اکیلا۔

کہانیاں | 8

مریم کا خط

کئی سال پہلے، ایک ادارے میں ہسپتال میں داخل ایک بزرگ خاتون کی طرف سے ایک پرجوش خط-اپیل متعدد قومی اور مقامی اخبارات میں شائع ہوئی تھی جو اس دستاویز کے معنی اور مقاصد کو اچھی طرح سے بیان کرتی ہے۔ اس کے اظہار اور واضح ہونے کی وجہ سے اسے اپنے کام کے اختتام پر رکھنا ہمارے لیے اہم معلوم ہوتا ہے۔

میری عمر تقریباً 75 سال ہے، میں اپنے گھر میں اکیلی رہتی ہوں، وہی گھر میں اپنے شوہر کے ساتھ رہی، جس سے میرے دو بچے شادی کے بعد چھوڑ گئے۔

مجھے ہمیشہ اپنی خود مختاری پر فخر رہا ہے، لیکن کچھ عرصے سے یہ پہلے جیسا نہیں رہا، خاص طور پر جب میں اپنے مستقبل کے بارے میں سوچتا ہوں۔ میں اب بھی خود کفیل ہوں، لیکن کب تک؟ مجھے اپنے درمیان احساس ہوتا ہے کہ اشارے دن بدن قدرے کم ہوتے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اگر وہ اب بھی مجھے کہتے ہیں: "کاش میں اس کی عمر میں اس جیسا ہوتا..." شاپنگ کے لیے باہر جانا اور گھر رکھنا مجھے مزید تھکا رہا ہے۔

اور پھر میں سوچتا ہوں: "میرا مستقبل کیا ہوگا؟"۔ جب میں چھوٹا تھا تو جواب آسان تھا: اپنی بیٹی کے ساتھ، اپنے داماد کے ساتھ، اپنے پوتے کے ساتھ۔ لیکن اب آپ یہ کیسے کریں گے، چھوٹے گھروں اور خاندانوں کے ساتھ جہاں ہر کوئی کام کرتا ہے؟ تو اب بھی جواب آسان ہے: ادارہ۔

یہ پریشان کن ہے، ہر کوئی یہ کہتا ہے، لیکن سب یہ بھی جانتے ہیں، اور یہ نہیں کہتے، کہ کوئی بھی اپنا گھر چھوڑ کر کسی ادارے میں رہنے کے لیے نہیں جانا چاہے گا۔

میں واقعی میں یقین نہیں کر سکتا کہ پلنگ کی میز بہتر ہے، ایک تنگ جگہ، گھر میں مکمل طور پر گمنام زندگی، جہاں ہر چیز، ایک پینٹنگ، ایک تصویر، یاد دلاتا ہے اور ایک دن بھی بغیر کسی خبر کے بھرتا ہے۔ میں اکثر لوگوں کو یہ کہتے سنتا ہوں: "مہم نے اسے ایک اچھے ادارے میں رکھا، اس کی اپنی بھلائی کے لیے۔" شاید وہ مخلص ہیں، لیکن وہ وہاں نہیں رہتے ہیں۔

آئیے یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ ہم ان ٹی وی نیوز جگہوں میں سے کسی ایک پر بھی نہیں پہنچتے، جہاں انہیں آپ کو پیاسے ہونے کی صورت میں پانی دینے میں بھی مشکل پیش آتی ہے، یا وہ آپ کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنے کام سے مایوسی محسوس کرتے ہیں۔

لیکن میں واقعتاً یہ نہیں سمجھتا کہ ایک ادارہ ان لوگوں کا جواب ہے جو تھوڑا سا بیمار ہیں اور سب سے بڑھ کر اکیلے ہیں۔

کیا اپنے آپ کو اچانک اجنبیوں، ناپسندیدہ اور غیر منتخب لوگوں کے ساتھ رہنا واقعی تنہائی پر قابو پانے کا ایک طریقہ ہے؟ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ ادارے میں کیسے رہنا ہے۔ ایسا ہوتا ہے کہ آپ آرام کرنا چاہتے ہیں اور آپ اس لیے نہیں کر سکتے کہ آپ دوسروں کے شور، کھانسی، عادات جو آپ سے مختلف ہیں برداشت نہیں کر سکتے۔

کہتے ہیں کہ جب آپ بوڑھے ہو جاتے ہیں تو مبالغہ آرائی ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ تصور کرنا مبالغہ آرائی نہیں ہے کہ اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو وہ لوگ ہیں جو لائٹ بند کرنا چاہتے ہیں یا اگر آپ چاہیں تو۔

کوئی پروگرام دیکھیں، یا کوئی اور دیکھیں یا وقت پر نہ ہوں۔

پناہ گاہ میں انتہائی معمولی مسائل بھی مشکل ہو جاتے ہیں: روزانہ اخبار رکھنا، جب آپ کے شیشے ٹوٹ جاتے ہیں تو فوراً ان کی مرمت کرنا، اگر آپ باہر نہیں جا سکتے تو اپنی ضرورت کی چیزیں خریدیں۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ وہ کپڑے دھونے کے بعد آپ کے زیر جامہ کو کسی اور کے ساتھ بدل دیتے ہیں اور پھر آپ اپنا کچھ بھی نہیں رکھ سکتے۔ کیا برا ہے - یہ فرض کرنا کہ کھانا برا نہیں ہے - یہ ہے کہ آپ تقریباً کسی بھی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے ہیں: کب اٹھنا ہے اور کب بستر پر رہنا ہے، کب لائٹ آن اور آف کرنی ہے، کب اور کیا کھانا ہے۔ اور پھر، جب کوئی بڑا ہوتا ہے (اور زیادہ شرمندہ ہوتا ہے کیونکہ وہ پہلے سے کم خوبصورت محسوس کرتا ہے)، اسے مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ سب کچھ مشترک ہے: بیماری، جسمانی کمزوریاں، درد، بغیر کسی قربت اور کسی شرم کے۔

ایسے لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ انسٹی ٹیوٹ میں "آپ کے پاس کسی پر بوجھ ڈالے بغیر سب کچھ ہے"۔ لیکن یہ سچ نہیں ہے۔ آپ کے پاس سب کچھ نہیں ہے اور یہ اپنے پیاروں کو پریشان کرنے سے بچنے کا واحد طریقہ نہیں ہے۔

ایک متبادل یہ ہو گا: کچھ مدد کے ساتھ گھر پر رہنے کے قابل ہونا اور، جب آپ کو برا لگتا ہے یا بیمار ہو جاتے ہیں، اس قابل ہونا کہ آپ کو ضرورت کے وقت گھر پر ہی مدد کی جا سکے۔ درحقیقت، ہم میں سے بہت سے ایسے ہیں جو صرف تھوڑی سی مدد، یا گھریلو صحت کی دیکھ بھال کے ساتھ بھی گھر پر رہ سکتے ہیں۔ اور یہ سچ نہیں ہے کہ اس سب کی قیمت بہت زیادہ ہے۔ ان خدمات کی لاگت ایک طویل مدتی نگہداشت کی سہولت یا ادارے میں میرے حتمی داخلے سے تین یا چار گنا کم ہے۔ ایسا ہوتا ہے کہ آپ ایک ادارے میں ختم ہوتے ہیں اور آپ نے اس کا فیصلہ بھی نہیں کیا ہوتا۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ آپ وصیت کی خواہشات کا احترام کیوں کرتے ہیں اور پھر بھی جب آپ کسی ادارے میں نہیں جانا چاہتے تو آپ کی بات نہیں سنی جاتی۔

میں نے ٹی وی پر سنا کہ یہاں اٹلی میں نئے ادارے بنانے کے لیے ہزاروں اور ہزاروں بلین مختص کیے گئے ہیں۔ اگر میں جھونپڑی میں رہتا تو میں بھی خوش ہوتا۔ لیکن میرے پاس ایک گھر اور ایک بستر ہے، میرے پاس پہلے سے ہی میری "بیڈ پلیس" ہے، میرے لیے لنچ تیار کرنے کے لیے نئے کچن بنانے کی ضرورت نہیں ہے، آپ میرا استعمال کر سکتے ہیں۔ مجھے ضرورت نہیں ہے کہ آپ مجھے ٹی وی دیکھنے کے لیے ایک نیا بڑا کمرہ بنائیں، میرے کمرے میں پہلے سے ہی میرا اپنا ٹی وی ہے۔ میرا ٹوائلٹ اب بھی ٹھیک کام کرتا ہے۔ میرے گھر کو، اگر کچھ بھی ہے، صرف دیوار پر چند مینڈریل اور مینڈلز کی ضرورت ہے: اس پر آپ کو بہت کم لاگت آئے گی۔

میں اپنے مستقبل کے لیے یہ آزادی چاہتا ہوں کہ میں یہ انتخاب کر سکوں کہ میں اپنی زندگی کے آخری سال گھر پر گزاروں یا کسی ادارے میں۔ آج مجھے یہ آزادی نہیں ہے۔ اس وجہ سے، اگرچہ میں اب جوان نہیں ہوں، پھر بھی میں اپنی آواز کو سنانا چاہتا ہوں اور یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں انسٹی ٹیوٹ نہیں جانا چاہتا اور نہ ہی میں کسی سے اس کی خواہش کرتا ہوں۔ میری اور تمام بزرگوں کو گھر میں رہنے اور ان کے سامان کے درمیان مرنے میں مدد کریں۔ شاید میں زیادہ زندہ رہوں گا، میں یقینی طور پر بہتر رہوں گا۔

ماریہ۔

